امر بالمعروف ونھی عن المنکر اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ★ ABC CERTIFIED ★
روزنامہ
اطلاع عام
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر:۔ محمد عمر
رجسٹریشن نمبر: C-1932
Email: dailyattelaaamqta@gmail.com / Etlaeaam2010@gmail.com | Tel: 081-2840968, 081-2820055 | Fax: 081-2828245
جلد نمبر: 16
بروز پیر 12 اکتوبر 2026ء 29 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے
شمارہ نمبر: 188

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

دہشتگردی کے خلاف جنگ کو قبائلی یا قومی لڑائی نہ سمجھا جائے

قبائلی تنازعات قبائلی روایات کے مطابق حل کریں گے، آئندہ سال ان علاقوں کو ترقیاتی منصوبوں میں ترجیح دیں گے جہاں ماضی میں کام نہیں ہوا

کنٹریکٹ پر بھرتی اساتذہ اور ملازمین کیلئے پنشن سکیم متعارف کرائیں گے، بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں

ڈیرہ بگٹی (جی این ایم) وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ قبائلی تنازعات قبائلی روایات کے مطابق حل کریں گے، دہشتگردی کے خلاف جنگ کو قبائلی یا قومی لڑائی نہ سمجھا جائے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ آئندہ سال ان علاقوں کو ترقیاتی منصوبوں میں ترجیح دیں گے جہاں ماضی میں کام نہیں ہوا، ماضی میں اعلیٰ عہدوں پر فائز افراد نے اپنے ہی لوگوں کو نظرانداز کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی ترجیحات میں تمام علاقے اور لوگ برابر ہیں، میرٹ پر کنٹریکٹ اساتذہ کی بھرتیوں سے صوبے کے 99 فیصد سکول

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل مسلم لیگ ن لیبرونگ بلوچستان کی منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

صدر اور وزیرداخلہ کا ضلع خیبر میں دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (جی این ایم) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیرداخلہ محسن نقوی نے صوبہ خیبر پختونخوا

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 3 پر)

خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنرراج نافذ، صدر نے منظوری دے دی

صدر پاکستان نے خیبرپختونخوا میں آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ کرنے کا فیصلہ کیا، صوبائی حکومت دہشتگردی اور لاقانونیت کے موثر تدارک میں ناکام رہی

وزیراعلیٰ خیبر پشتونخوا، صوبائی وزرا، مشیران، معاونینِ خصوصی، ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدے فوری طور پر چھوڑ دیں گے، ایوان صدر کا اعلامیہ

اسلام آباد (جی این ایم) صدرمملکت آصف علی زرداری نے خیبرپختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کیلئے سمری پر دستخط کر دیئے۔ ایوان صدر سے جاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ صدر پاکستان نے خیبرپختونخوا میں آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، خیبرپختونخوا میں دہشتگردی کے بڑھتے واقعات، امن وامان کی سنگین صورتحال پر ایمرجنسی کا اعلان کیا گیا۔ اعلامیہ میں مزید کہا گیا ہے کہ دہشتگردی کے واقعات میں غیر معمولی شدت سے عوام کے جان ومال کو سنگین خطرات ہیں، سرکاری تنصیبات، بنیادی ڈھانچے اور قانون نافذ کرنے

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 3 پر)

سوئی، چیف آف بگٹی وزیراعلیٰ بلوچستان میرسرفراز بگٹی دوفریقین کے مابین قبائلی رنجش کے خاتمے کے بعد دعا کررہے ہیں۔ اس موقع پر دیگر قبائلی علماء دین بھی موجود ہیں

خیبر پختونخوا سے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے 15 افسروں کو تبدیل کردیا گیا، ذرائع

خیبر پختونخوا سے 4 پولیس افسران کو اسلام آباد رپورٹ کرنے کے احکامات جاری، نئے افسران تعینات

اسلام آباد (اے این این) خیبر پختونخوا سے پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے 15 افسروں کو تبدیل کردیا گیا، ذرائع کے مطابق گریڈ21 کے اکرام اللہ، گریڈ 20 کے شاہد اللہ، گریڈ 19 کے شاہ فہد، گریڈ18 کے کیپٹن (ر) زبیر خان، گریڈ19 کے کیپٹن

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد، ووزیراعظم محمد شہباز شریف وفاقی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیر اعظم

پانی سر سے اوپر جا چکا ہے، ابھی یا کبھی نہیں یہ فیصلے کا وقت ہے

ایران کے ساتھ پاکستان کے خلوص اور تعلقات میں اضافہ ہوا ہے، سعودی عرب کے خلاف کسی بھی جارحیت کو قبول نہیں کیا جائیگا، وفاقی کابینہ اجلاس میں اظہار خیال

صوبائی حکومت خاموش تماشائی نہ بنے، واضح موقف اختیار کرنا چاہیے اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر کارروائیاں کرنی چاہئیں پی ٹی آئی چاہتی ہے 2014 والا ماحول بنے، شہباز شریف

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایسا ماحول پیدا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے جیسا 2014 میں تھا، جب ڈی چوک میں احتجاج کے دوران کپڑے لٹکائے گئے تھے، دہشتگردی کے واقعات میں عام شہریوں اور سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنایا جارہا ہے لیکن خیبر پختونخوا حکومت دہشتگردوں کے خلاف ایک لفظ نہیں بولتی، یہ دہشت گردی کی معاونت ہے، صوبائی حکومت خاموش تماشائی نہ بنے، پانی سر سے اوپر جا چکا، اب فیصلے کا وقت ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیراعظم نے وفاقی کابینہ کے اجلاس میں گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعظم نے خیبر پختونخوا حکومت پر زور دیا کہ وہ وفاق کے ساتھ مل کر دہشت گردوں کا خاتمہ کرے اور صوبے میں امن و

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 3 پر)

حوثیوں کے حملے، ریاض جانے والی پاکستانی پروازیں معطل

جدہ، مدینہ جانے والی پروازیں معمول کے مطابق جاری رہیں

کراچی (جی این ایم) سعودی عرب کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حوثیوں کے میزائل حملے کے بعد ریاض جانے والے پاکستانی پروازیں معطل کر دی گئیں۔ پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی کے مطابق پی آئی اے کا ریاض کیلئے آپریشن مکمل طور پر معطل

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 3 پر)

ریاض حملے کے بعد حوثیوں کی نئی دھمکی، سعودی ایئرپورٹس استعمال نہ کرنے کی وارننگ

صنعا (اے این این) یمن کے حوثی گروپ نے ریاض ایئرپورٹ پر حملے کے بعد مسافروں اور فضائی

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 3 پر)

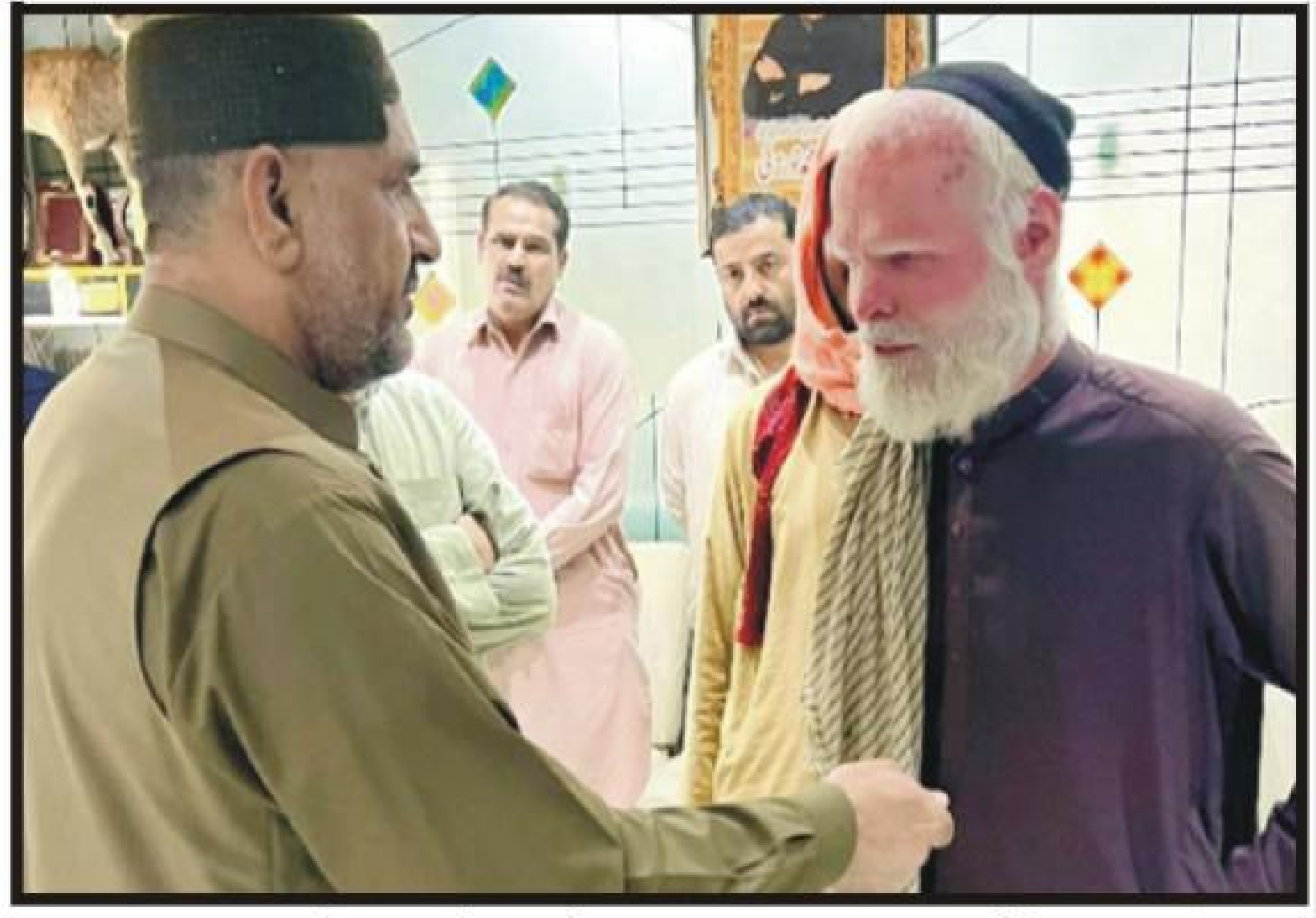

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی ایک سائل کے مسائل سن رہے ہیں

خیبرپشتونخوا میں گورنرراج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں، مولانا فضل الرحمان

اگر ایمرجنسی نافذ کرنی ہے تو پھر وفاق میں نافذ کی جائے اگر یہی اقدام ضروری ہے تو بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جارہی

انہیں آپریشن کی حمایت کرنے کے لیے کہا جارہا ہے، لیکن پہلے یہ بتایا جائے کہ اب تک کیے گئے آپریشنز کے نتائج کیا نکلے ہیں، سربراہ جمعیت

اسلام آباد (اے این این) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو مسترد کرتے ہیں، فیصلے کے خلاف بھرپور حکمت عملی بنائیں گے۔ جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کی تجویز پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایمرجنسی نافذ کرنی ہے تو پھر وفاق میں نافذ کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت اس فیصلے کو مسترد کرتی ہے اور پارٹی کی سطح پر اس کے خلاف مکمل حکمت عملی مرتب

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ، وفاقی وزراء کا کہنا ہے فیصلہ امن وامان کی صورتحال پر کیا گیا۔

ٹانک، ڈی جی الیکشن کمیشن شمشاد اختر نامعلوم افراد کی فائرنگ سے قتل

شمشاد اختر کی کسی سے دشمنی نہیں تھی، واقعہ خالصتا ٹارگٹ کلنگ کا شاخسانہ ہے، ترجمان الیکشن کمیشن

ٹانک (یو این اے) الیکشن کمیشن کے ڈائریکٹر جنرل شمشاد اختر کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کرکے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ ترجمان الیکشن کمیشن کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے شمشاد اختر کو ٹارگٹ کرکے نشانہ بنایا، شمشاد اختر کی کسی سے دشمنی نہیں تھی، واقعہ خالصتا ٹارگٹ کلنگ کا شاخسانہ ہے۔ چیف الیکشن کمشنر، ارکان الیکشن کمیشن، سیکرٹری اور الیکشن کمیشن کے عملے کا المناک سانحے پر اظہار افسوس کیا۔ چیف الیکشن کمشنر نے مرحوم

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 3 پر)

گورنرراج کا نفاذ آئین پاکستان کا قانونی حصہ ہے، عبدالخالق اچکزئی

بلوچستان میں بھی 2013 میں گورنر راج نافذ کیا گیا تھا، اسپیکر بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (یو این اے) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے اپنے اہم بیان میں کہا ہے کہ گورنر راج کا نفاذ آئین پاکستان کا ایک مکمل انتظامی و آئینی طریقہ کار اور حصہ ہے، اس لیے اسے غیر آئینی اقدام یا غیر معمولی معاملہ قرار دینا بالکل درست نہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جہاں صوبائی حکومت اپنے فرائض مؤثر انداز میں انجام دینے میں ناکام ہو، وہاں آئینی تقاضوں کے مطابق گورنر راج کے نفاذ پر غور کیا جاسکتا ہے۔ ان

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 3 پر)

قلات میں فائرنگ کا نشانہ بننے والے تین افراد کی لاشیں برآمد

پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لے کر ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کیا

قلات (یو این اے) قلات کے علاقہ چھپر سے تین افراد کی لاشیں برآمد، پولیس ذرائع کے مطابق قلات کے علاقہ چھپر میں سڑک کنارے سے گولی لگی تین افراد کی لاش برآمد ہوئی پولیس کو اطلاع ملتے ہی ایس ایس پی سید زاہد حسین شاہ کی خصوصی ہدایات پر ایس ایچ او صدر تھانہ منیر احمد مینگل، عبدالکریم مینگل نے پولیس ٹیم کے ہمراہ چھپر کے علاقہ پہنچ کر لاشوں کو ڈی ایچ کیو اسپتال قلات پہنچا دیا جہاں پر نعشوں کی شناخت سعید احمد ولد نور

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 3 پر)

گوجرخان، کراچی سے پشاور جانے والی خیبر میل کو حادثہ

تاہم حادثے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا بحالی کا عمل جاری

گوجرخان (یو این اے) کراچی سے پشاور جانے والی خیبر میل حادثے کا شکار ہوگئی۔ ریلوے حکام کے مطابق گوجرخان ریلوے سٹیشن کے قریب خیبر میل کی آخری بوگی پٹری سے اتر گئی، تاہم حادثے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ حکام کا کہنا ہے کہ ٹرین پشاور کی جانب روانہ ہوگئی، پٹری سے اترنے والی آخری بوگی تاحال ٹریک پر موجود ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق حادثے کے باعث ریلوے ٹریک تاحال بند، بحالی کا عمل جاری ہے۔

خیبرپختونخوا میں گورنرراج کا نفاذ، وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سمیت دیگر رہنما گرفتار

ایمرجنسی اور گورنرراج کے نفاذ کے بعد وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سے ملاقاتوں پر پابندی کردی گئی تھی۔ وزیراعلیٰ ہاؤس میں کسی کو بھی اجازت نہیں تھی

پاکستانیوں اب آپ کی باری ہے، میں پشاور میں موجود ہوں، نکلو پشاور کی عوام اپنے محبوب لیڈر عمران خان کے لیے، اس کے سپاہی کے لیے، سب گھروں سے نکلو، شاہد خٹک

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنرراج کا نفاذ ہوتے ہی وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کو گرفتار کرلیا گیا۔ صوبائی صدر جنید اکبر نے سوشل میڈیا پر تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی اور جنید اکبر کو گرفتار کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد وزیراعلیٰ سہیل آفریدی سے ملاقاتوں پر پابندی کر دی گئی تھی۔ وزیراعلیٰ ہاؤس میں کسی کو بھی اجازت

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 3 پر)

پشاور، خیبر پشتونخوا میں ایمرجنسی اور گورنرراج کے نفاذ کے بعد اہم شاہراہوں کو کنٹینرز لگا کر سیل کیا گیا ہے

ملک کی معاشی ترقی کیلئے موثر اقدامات کی ضرورت ہے، احسن اقبال

حکومت انتخابی مرحلہ شروع ہونے سے پہلے ملک کی معاشی ترقی کی سمت تبدیل کرنے کیلئے موثر اقدامات کرے

آئندہ انتخابات میں عوام کو محض یہ بتانا کافی نہیں ہوگا کہ حکومت کو ورثے میں معاشی بحران ملا تھا اور اس نے معیشت کو مستحکم کیا

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے ملک کی موجودہ معاشی پالیسی کو ”محدود اور ادھار پر مبنی استحکام“ قرار دیتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف پر زور دیا ہے کہ حکومت انتخابی مرحلہ شروع ہونے سے پہلے ملک کی معاشی ترقی کی سمت تبدیل کرنے کیلئے موثر اقدامات کرے، کیونکہ آئندہ انتخابات میں عوام کو محض یہ بتانا کافی نہیں ہوگا کہ حکومت کو ورثے میں معاشی بحران ملا

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 3 پر)

قانون ہاتھ میں لینے والوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، گورنر خیبر پختونخوا

صوبے کے عوام امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں، عوام نے فیصلہ کرلیا، مزید فتنہ الخوارج کا ساتھ نہیں دیں گے

پشاور (جی این ایم) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا کے عوام ایمرجنسی کے نفاذ کے لئے صدارتی اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ایمرجنسی کے بعد صوبے کے عوام کے نام اہم پیغام جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے عوام امن، استحکام، ترقی اور خوشحالی کے خواہاں ہیں، عوام نے فیصلہ کرلیا، مزید فتنہ الخوارج کا ساتھ نہیں دیں گے، عوام اپنے سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر دہشت گردوں کے خلاف آخری دم تک لڑیں گے۔ گورنر خیبر پختونخوا کا مزید کہنا تھا کہ صوبے کے عوام انتشار اور بدامنی کے بجائے پرامن اور خوشحال مستقبل چاہتے ہیں، یہاں کے عوام دیگر صوبوں کے ساتھ برادرانہ تعلقات اور باہمی تعاون کے خواہاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ باہمی تجربات اور مشترکہ کوششوں سے صوبے میں ترقی و خوشحالی کو فروغ دینا چاہتے ہیں، عوام جمہوری اقدار کا فروغ اور ترقی کے ثمرات عام شہری تک پہنچتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے عوام امن پسند ہیں، دہشت گردی اور

(بقیہ 14 اندرونی صفحہ 3 پر)

نیشنل ہائی وے پر مسلح افراد کی تین مقامات پر فائرنگ و لوٹ مار، ایس ایس پی کچھی کی گاڑی پر بھی حملہ

بختیار آباد / سبی (یو این اے) نیشنل ہائی وے پر گزشتہ شب شدید بدامنی کے واقعات کے دوران نامعلوم مسلح افراد نے تین مختلف مقامات پر مسافر کوچز کو فائرنگ اور لوٹ مار کا نشانہ بنایا۔ بختیار آباد کے قریب مسافر کوچ پر فائرنگ سے ایک شخص شدید زخمی ہوگیا، جبکہ ربی کے مقام پر بھی ایک اور کوچ کو روک کر مسافروں سے لوٹ مار کی گئی۔ اس کے علاوہ مٹھڑی میں مسلح افراد نے ایس ایس پی کچھی کی گاڑی پر فائرنگ کر دی، تاہم ایس ایس پی کچھی حملے میں محفوظ رہے لیکن ان کی گاڑی کے ٹائر برسٹ ہو گئے۔ مسافر کوچز پر فائرنگ اور لوٹ مار کے ان پے در پے واقعات کے خلاف ٹرانسپورٹروں نے شدید

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 3 پر)

سکیورٹی فورسز نے بلوچستان میں افغانستان سے اسلحہ سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی

ضلع پشین کے علاقہ سرانان میں گودام پر چھاپے میں اسلحہ و گولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑی گئی، سکیورٹی ذرائع

راولپنڈی (جی این ایم) سکیورٹی فورسز اور ایف سی بلوچستان نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے افغانستان سے اسلحہ کی سمگلنگ کی کوشش ناکام بنادی۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نےضلع پشین میں انٹیلی جنس

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کا معاملہ، ملزم گرفتار

پولیس نے ملزم کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کر دیا گیا

اسلام آباد (اے این این) وفاقی دارالحکومت کی ایک نجی یونیورسٹی کی طالبہ کی مبینہ خودکشی کے معاملے پر اسلام آباد پولیس نے مبینہ طور پر ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ملزم کے ساتھ ایک خاتون کو بھی حراست میں لے کر تفتیش کا آغاز کر دیا

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 3 پر)

جعفرآباد، پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اپ سے قتل کا زیرحراست ملزم فرار

جعفرآباد (یو این اے) جعفرآباد کے پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اپ سے قتل کے مقدمے میں نامزد ایک خطرناک ملزم فرار ہوگیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق ملزم عبدالستار عمرانی کو چند روز قبل ہی پولیس نے گرفتار کیا تھا اور وہ جسمانی ریمانڈ پر کیٹل فارم تھانہ کے لاک اپ میں بند تھا۔ ملزم کی فراری کا واقعہ پیش آنے پر انتظامی حلقوں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ واقعے کا سختی سے نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی جعفرآباد محمد معروف عثمان نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ڈیوٹی میں غفلت برتنے والے تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر کے کوارٹر گارڈ کر دیا ہے۔ پولیس

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 3 پر)

سمندر میں غیر قانونی گجانیٹ اور وائرنیٹ ٹرالرز کیخلاف پیٹرولنگ تیز کی جائے، عبدالہادی

مقامی ماہی گیروں کے جالوں اور سمندری حیات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا، خلاف ورزی پر بلاامتیاز کارروائی ہوگی

گڈانی (یو این اے) ایک مرتبہ پھر سے محکمہ فشریز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر عبدالہادی نے حب لسبیلہ کی پٹرولنگ ٹیموں کو ہدایت دی ہیں کہ وہ سمندر میں غیر قانونی طور پر گجانیٹ ٹرالرز وائرنیٹ ٹرالرز کے خلاف سمندر میں پٹرولنگ جاری رکھیں اور کسی بھی ٹرالر کو حدود سے تجاوز کرتے دیکھیں تو گرفتار کر کے قانونی کارروائی عمل میں لائیں ڈام گڈانی کے پٹرولنگ ٹیموں کے ذمیداروں کو ہدایت دی کہ مقامی چھوٹے کشتیوں کے جالوں و سمندری حیات کی تحفظ کو یقینی بنائیں تاکہ رات کے اندھیرے میں آنے والی ٹرالرز ساحل پر غیر قانونی شکار کرنے کے دوران ماہیگیروں کی جالوں کو نقصان نہ پہنچائیں سمندری حیات کی بلادریغ نسل کشی نہ ہو انہوں نے ٹرالرز وائرنیٹ والوں کو بھی خبردار کیا ہے کہ غیر قانونی شکار کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ ایک مرتبہ پھر سے محکمہ فشریز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر عبدالہادی نے حب لسبیلہ کی پٹرولنگ ٹیموں کو ہدایت دی ہیں کہ وہ سمندر میں غیر قانونی طور پر گجانیٹ ٹرالرز وائرنیٹ ٹرالرز کے

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 3 پر)

پشتونخوا میپ کی خیبر پشتونخوا ایمرجنسی و گورنر راج کے نفاذ کی مذمت

عوامی مینڈیٹ کا قتل، صوبائی خودمختاری پر حملہ اور جمہوری حق حکمرانی سلب کرنے کی کوشش ناقابلِ قبول ہے، تالعمند

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات تالعمند خان نے صوبہ خیبر پشتونخوا میں نام نہاد قومی ایمرجنسی کے اعلان اور گورنر راج کے نفاذ کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے صوبے کے عوام کے جمہوری مینڈیٹ کا قتل، ان کے حقِ حکمرانی پر شب خون اور وفاقی پارلیمانی جمہوریت کی روح کے منافی اقدام قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس غیر جمہوری اقدام کا مقصد محض انتظامی اختیارات کی تبدیلی نہیں، بلکہ صوبے کی منتخب سیاسی قیادت کو بے اختیار کرکے عوام کے سیاسی فیصلے کو غیر مؤثر بنانا، صوبائی حکومت کو دبا میں لانا اور ریاستی طاقت کے ذریعے سیاست، جمہوری اختلاف اور عوامی تحریکوں کو کنٹرول کرنا ہے۔ قومی سلامتی اور امن وامان جیسے حساس معاملات کو سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کرکے عوام کے حقِ حکمرانی پر قدغن لگانا جمہوریت کی نفی اور وفاقی اکائیوں کے درمیان

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 3 پر)

چمن میں 'شہید اسلام مولانا محمد حنیف کانفرنس ' کا انعقاد، ہزاروں افراد کی شرکت

شہید مولانا محمد حنیف رح کا دینی وسیاسی مشن جاری رکھیں گے، حرمین شریفین کا تحفظ ایمان کا حصہ ہے، قائدین جے یو آئی

چمن (یو این اے) جمعیت علما اسلام کے زیر اہتمام گلشن شہید اسلام جامعہ دارالعلوم اسلامیہ میں عظیم الشان شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس منعقد ہوا کانفرنس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی کانفرنس میں شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ، جمعیت علما اسلام تحصیل صدر چمن کے امیر مولانا مفتی محمد قاسم، مولانا حافظ محمد یوسف، مولانا مفتی غلام حیدر، حاجی محمد نواز خان کاکڑ، صوبائی مالیات حاجی غوث اللہ، ضلع چمن کے امیر مولانا عبدالمنان، شیخ الحدیث مولانا محمد صادق، مولانا موسی گل، شیخ الحدیث مولانا شراف الدین، مولانا فتح محمد صاحب مولانا مفتی حمیداللہ، جے ٹی آئی مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالمنان کاکڑ

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 3 پر)

دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں خیبرپختونخوا میں دہشتگردی ہمارا ایشو ہے، وفاقی وزراء

دہشت گردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جاسکتا، مل کر لڑنا پڑتا ہے، یہ جو مشکل فیصلہ ہم نے کیا ہے اس کا ایک بیک گراؤنڈ ہے،

دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا کہ دھرنا ختم کریں،، محسن نقوی، عطاء تارڑ، اعظم نذیر تارڑ کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (اے این این) وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ دھرنے سے ہمیں کوئی مسئلہ نہیں ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پیپلز پارٹی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا کہ دھرنا ختم کریں۔ یہ بات انہوں ل ے وزرا اعظم نذیر تارڑ اور عطا تارڑ کے ساتھ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیرداخلہ محسن نقوی نے کہا کہ آج کا دن آسان دن نہیں تھا، ایک ماہ سے مسلسل کوشش کرتے رہے کہ کے پی حکومت کو آن بورڈ کرسکیں، بیک گراؤنڈ میں خود کے پی حکومت سے رابطے میں تھا، لانگ مارچ کے لیے جو باتیں کیں وہ ہو رہی تھیں ملاقاتیں اور دیگر معاملات چل رہے تھے، وزیراعظم نے نیویارک کے لیے 17 ستمبر کو نکلنا تھا، یہ طے ہوا کہ وہ جانے سے قبل اپوزیشن سے ملیں گے، ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ ہوا، پندرہ یا سولہ اکتوبر کو ملاقات ہونی تھی، مگر کوئی جواب نہ ملا، پھر بھی رابطہ رہا صدر اور وزیراعظم کی ملاقات ہوئی میں نے کہا کہ آپ کے پی حکومت کو آن بورڈ کرلیں اگلے دن چار دفعہ ڈرافٹ تبدیل ہوا، جب چیزیں فائنل

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی سے انکے دفتر میں مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

کوئٹہ کو راہزنوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑ سکتے، جمعیت

چیک پوسٹوں پر ہراسانی، گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور منشیات کے اڈوں کا فوری خاتمہ کیا جائے، جے یو آئی کوئٹہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ کوئٹہ کو رہزنوں کے رحم وکرم پر چھوڑ نہیں سکتے، مولانا محمد شعیب جدون کو ہراساں کرنے کی مذمت کرتے ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی و قانونی ذمہ داری ہے، مگر شہر میں جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتیں حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں پر شہریوں کی تذلیل، بلاجواز روک ٹوک اور ہراسانی کا سلسلہ فوری بند کیا جائے، جبکہ اغبرگ، پنجپائی، ہنہ، نوحصار اور دیگر علاقوں کے پرامن عوام کو دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے نام پر بلاجواز تنگ کرنے سے گریز کیا جائے اور متعلقہ قبائل کی جدی پشتی اراضی کے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ رہنماں نے شہر میں منشیات فروشی، جسم فروشی کے اڈوں، غیر

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 3 پر)

ضلعی ہیڈکوارٹر ستنو راغہ کی بحالی کے لیے جاری پرامن دھرنا 233ویں روز میں داخل

ستنو راغہ کی زمین مالکان کے حوالے کی جائے یا ضلعی ہیڈکوارٹر کی آئینی حیثیت بحال کی جائے، سردار غلام سرور شیرانی

شیرانی (یو این اے) ضلعی ہیڈکوارٹر شیرانی ستنو راغہ کی آئینی و قانونی حیثیت کی بحالی، بصورتِ دیگر زمین اصل مالکان کے حوالے کرنے اور غیر فعال سرکاری اداروں کو فعال بنانے کے مطالبات کے حق میں جاری پرامن دھرنا 233 ویں روز میں داخل ہوگیا۔ دھرنے میں آل شیرانی وحریفال اتحاد کے سربراہ سردار غلام سرور شیرانی، حاجی سپین گل شیرانی، یاسین خان شیرانی، شمس فضل شیرانی اور دیگر قبائلی عمائدین ونوجوان شریک ہوئے۔ اس موقع پر سردار غلام سرور شیرانی اور حاجی فیاض شیرانی نے کہا کہ ستنو راغہ کی زمین سے متعلق قوم اور حکومت کے درمیان طے شدہ اسٹام منسوخ کر کے زمین اصل مالکان کے حوالے کی جائے، بصورتِ دیگر ضلعی ہیڈکوارٹر کو اس کی آئینی وقانونی حیثیت کے مطابق بحال کیا جائے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلع کے تمام سرکاری محکموں میں مستقل اور بااختیار افسران وعملہ تعینات، سیٹلمنٹ مکمل اور ٹانک، چچوبی و انزر خیزئی روڈز پر ترقیاتی کام تیز کیے جائیں۔ مقررین نے واضح کیا کہ دھرنا کسی فرد یا

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 3 پر)

امربالمعروف و نہی عن المنکر ـــ اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا
Daily ETLA-E-AAM Quetta
روزنامہ اطلاع عام کوئٹہ
E-mail Etlaeaam2010@gmail.com
چیف ایڈیٹر: محمد عمر
چیف ایڈیٹر محمد عمر نے الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر نیوز افغان روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبرز 081-2820055 , 081-2453865
فیکس نمبر: 081-2828245
Email:Etlaeaam2010@gmail.com

بلوچستان کی ترقی کا راستہ

وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان نیشنل ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جو کچھ ہوگیا، سو ہوگیا، اب گرینڈ ڈائیلاگ کرنا ہوگا، اگر بلوچستان کے بیٹے اور بیٹیاں اپنا راستہ درست کرنے کے لئے تیار ہیں تو اُنہیں خوش آمدید کہنا چاہئے، جوکوئی بھی اپنا راستہ درست کرکے آئین اور قانون کے دائرے میں واپس آنے کے لئے تیار ہوگا ریاست اُس کا خیر مقدم کرے گی۔ اُن کا کہنا تھا کہ سخت سے سخت مسئلے کو بھی ڈائیلاگ کے ذریعے حل کیا جا سکتا ہے، بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق صوبے کے عوام کا ہے، وہاں درپیش مسائل کا حل بات چیت اور مکالمے کے ذریعے نکالنا چاہئے۔ اُنہوں نے کہا کہ مجوزہ ڈائیلاگ کا مقصد صرف حکومتی موقف بیان کرنا نہیں بلکہ بلوچ عوام اور تمام فریقین کے تحفظات اور تجاویز کو سننا ہے، حکومت بلوچستان کے جائز شکووں کو ایک مرتبہ نہیں بلکہ ہزار مرتبہ سننے کے لئے تیار ہے تاہم بے گناہوں کو نشانہ بنانا، مزدوری کرنے والے افراد کو شناخت کی بنیاد پر قتل کر دینا کسی صورت جائز نہیں ہے۔ وزیراعظم نے یہ بھی کہا کہ وسائل کی منصفانہ تقسیم ہی مسائل کے حل کا موثر طریقہ ہے، جب تک بلوچستان ترقی کی دوڑ میں شامل نہیں ہوگا، پاکستان ترقی نہیں کر سکتا، اِسی طرح جب تک ملک کے چاروں صوبے ترقی کی دوڑ میں شامل نہیں ہوں گے، پاکستان آگے نہیں بڑھ سکتا۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے بارے میں شہباز شریف کا کہنا تھا کہ اِس کے پیچھے دشمن ممالک کا ہاتھ ہے تاہم اُنہوں نے اور فیلڈ مارشل نے مل کر خون کی سڑک کو اَمن کی سڑک میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے، سیّد عاصم منیر کی قیادت میں مسلح افواج کے تعاون سے کراچی تا چمن این۔25 شاہراہ کی تعمیر اور توسیع کا کام جاری ہے، 415 ارب روپے کی لاگت کا یہ منصوبہ دراصل چاروں صوبوں کے عوام کا پیسہ ہے لیکن اِسے خصوصی طور پر بلوچستان کی ترقی کے لئے مختص کیا گیا ہے۔ ریاست ماں کا درجہ رکھتی ہے اور وہ کبھی نہیں چاہتی کہ اُس کے بچوں کو تکلیف پہنچے۔ اُنہوں نے کہا کہ بلوچستان معدنیات اور دیگر قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کی وجہ سے ملک کا امیر ترین صوبہ ہے اور اُن کی یہ بات غلط نہیں ہے، گوادر پر ایک لاکھ میٹرک ٹن تک کا جہاز لنگر انداز ہو سکتا ہے، یہ پورٹ عظیم دوست چین کا تحفہ ہے، بلوچستان میں کسانوں کو سولر سسٹم دے رہے ہیں، پنجاب نے اس کیلئے 11 ارب روپے دیے جبکہ بجلی کی فراہمی کے لئے کام کر رہے ہیں۔ خطاب کے اختتام پر وزیراعظم نے بلوچستان کی بلوچ اور پشتون اقوام کی تاریخ، دلیری، مہمان نوازی اور رواداری کی عظمت کو سراہتے ہوئے کہا کہ تمام فریقین کو مل بیٹھ کر ہر معاملے پر کھل کر بات چیت کرنی چاہئے تا کہ قومی یکجہتی اور پائیدار اَمن کی راہ ہموار ہو سکے۔ حکومت نے نہایت وسیع النظری اور بصیرت افروزی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچ سیاسی اکابرین اور قبائلی قیادت کو ایک بار پھر مذاکرات کی میز پر آنے اور اپنے جائز حقوق کے لئے آواز بلند کرنے کی دعوت دی ہے جو کہ موجودہ حالات میں ایک دور اندیشانہ بات ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں نے ہمیشہ بلوچستان میں پائیدار اَمن کی بحالی کو فوقیت دی، نومبر 2009ء میں جب ”آغازِ حقوقِ بلوچستان“ کا پیکیج متعارف کرایا گیا تو اُس کا بنیادی مقصد صوبے میں پائے جانے والے احساسِ محرومی اور اضطراب کا خاتمہ کرنا اور بلوچستان کو مکمل طور پر قومی سیاسی عمل کا حصہ بنانا تھا۔ بعدازاں 2013ء میں مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے بلوچستان میں تمام فریقین کی ترجیحات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی قیادت میں صوبائی حکومت تشکیل دی اور ہدایت کی کہ وہ ناراض بلوچ عناصر کو قومی دھارے میں شامل کریں، اُن کے خدشات دور کریں اور خطے کو اَمن و ترقی کی راہ پر گامزن کریں لیکن اس وقت بیرونی سرپرستی میں کام کرنے والے تشدد پسند عناصر، فتنہ الخوارج، فتنہ الہندوستان اور ملک دشمن طاقتوں نے اس خیرسگالی اور مفاہمتی عمل کو پنپنے نہ دیا۔ بلوچستان اپنی جغرافیائی اہمیت اور معدنی وسائل کے اعتبار سے ملک کا انتہائی اہم صوبہ ہے، گوادر کی بندرگاہ تزویراتی لحاظ سے اہم ہے، سی پیک کے تحت تعمیر ہونے والا سڑکوں اور ریلوے لائنوں کا وسیع نظام اور خطے سے گزرنے والی توانائی کی بین الاقوامی پائپ لائنیں اِس صوبے اور پورے پاکستان کی معاشی تقدیر بدلنے کی مکمل صلاحیت رکھتی ہیں۔ ریاستِ پاکستان نے ایک بار پھر مہربان ماں کا کردار ادا کرتے ہوئے نرمی اور رویے میں سنجیدگی اختیار کی ہے تا کہ وہاں اَمن کا قیام ممکن ہو سکے۔ موجودہ حالات کا تقاضہ ہے کہ بلوچستان کی قبائلی قیادت، سیاسی اکابرین اور ذی شعور نوجوان ماضی کی طرح ٹال مٹول کی پالیسی ترک کریں اور بندوق کا راستہ اختیار کرنے والے شورش پسندوں سے الگ ہو کر ریاست کی اِس پیشکش کا گرم جوشی سے استقبال کریں۔ کوئی بندوق اُٹھالے تو ریاست بھی مجبور ہوتی ہے، واحد، بہتر اور موثر راستہ پارلیمانی اور آئینی جدوجہد کے ذریعے حقوق کا حصول ہے، ریاست کے ساتھ مل کر شاخِ زیتون لہرانے ہی سے بلوچستان میں خوشحالی، ترقی اور پائیدار اَمن کا نیا باب لکھا جا سکتا ہے۔

منجھی تھلے ڈانگ

میری بات/ روہیل اکبر

پنجاب کی وزیر اطاعات نے کے پی کے میں نئی قانون سازی اور من پسند صحافیوں کے اسمبلی میں داخلے پر تبصرہ فرمایا تو مجھے وزیر اعظم میاں شہباز شریف صاحب کا وہ منجھی تھلے ڈانگ پھیرنے والا تاریخی جملہ یاد آ گیا جو انہوں نے فلور آف دی ہاؤس کہا تھا میڈم وزیر کے جملے سے پہلے کے پی کے اسمبلی کی قانون سازی پر بات کریں تو تحریک انصاف نے جب سیاست میں قدم رکھا تھا اس کا سب سے بڑا نعرہ "تبدیلی"، "شفافیت" اور "اظہار رائے کی آزادی" تھا کپتان بارہا کہتا رہا کہ ایک مضبوط جمہوریت میں آزاد میڈیا ریاست کی آنکھ اور کان ہوتا ہے یہی وجہ تھی کہ لاکھوں نوجوانوں نے ان کی سیاست کو امید کی علامت سمجھا مگر آج جب خیبر پختونخوا میں ایسی قانون سازی سامنے آ رہی ہے جس پر صحافتی تنظیمیں، میڈیا ادارے اور انسانی حقوق کے حلقے سوال اٹھا رہے ہیں تو ایک بنیادی سوال جنم لیتا ہے کیا واقعی یہی وہ پاکستان ہے جس کا خواب عمران خان نے دکھایا تھا؟ اگر کوئی قانون صحافیوں میں خوف پیدا کرے، اختلافی آوازوں کو محدود کرنے کا تاثر دے یا تنقید کو جرم بننے کے قریب لے جائے تو اس پر سوال اٹھانا ہر جمہوری شہری کا حق ہے۔ قانون سازی کا مقصد ریاست کو مضبوط بنانا ضرور ہونا چاہیے مگر اس کے ساتھ ساتھ شہری آزادیوں اور آئینی حقوق کا تحفظ بھی اتنا ہی ضروری ہے یہ حقیقت ہے کہ جھوٹی خبریں، کردار کشی اور غیر ذمہ دارانہ صحافت ایک مسئلہ ہیں لیکن ان کا حل ایسے قوانین نہیں ہونے چاہئیں جن سے آزاد صحافت دباؤ کا شکار محسوس کرے ایک جمہوری حکومت کا حسن تنقید برداشت کرنے میں ہوتا ہے نہ کہ تنقید سے گھبرانے میں۔ تحریک انصاف نے ہمیشہ دوسری حکومتوں پر میڈیا پر دباؤ ڈالنے کے الزامات لگائے اگر آج اسی جماعت کی حکومت میں ایسے قوانین پر سوالات اٹھ رہے ہیں تو پھر اس کا جواب بھی اسی معیار پر دینا ہوگا جس معیار کا مطالبہ ماضی میں کیا جاتا تھا اصول اگر اقتدار میں بدل جائیں تو وہ اصول نہیں رہتے صرف سیاسی مؤقف بن جاتے ہیں عمران خان آج بھی لاکھوں پاکستانیوں کے لیے ایک مقبول سیاسی رہنما ہیں ان کے حامی یہ توقع رکھتے ہیں کہ ان کے نام پر بننے والا ہر قانون آزادی، انصاف اور شفافیت کی علامت ہوگا نہ کہ نئے تنازعات کو جنم دینے کا سبب۔ جمہوریت صرف انتخابات کا نام نہیں بلکہ اختلاف رائے کو برداشت کرنے، سوال سننے اور جواب دینے کا بھی نام ہے۔ اگر صحافی خود کو غیر محفوظ محسوس کریں، اگر میڈیا پر غیر ضروری قدغنوں کا تاثر پیدا ہو، تو اس سے حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد کمزور ہوتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت تمام صحافتی تنظیموں، وکلا، سول سوسائٹی اور متعلقہ ماہرین کو اعتماد میں لے، متنازع شقوں پر کھلی بحث کرے اور ایسا قانون تشکیل دے جو نہ صرف جھوٹی معلومات کی روک تھام کرے بلکہ آئین کے تحت حاصل اظہار رائے اور آزادی صحافت کے حقوق کا بھی مکمل تحفظ کرے اس قانون پر از سرِ نو غور کیا جائے کیونکہ اسی پر وزیرِ اطلاعات پنجاب نے خیبر پختونخوا اسمبلی میں صحافیوں کے داخلے سے متعلق پابندیوں پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر صرف پسندیدہ صحافیوں کو اسمبلی میں داخلے کی اجازت دی جائے اور ناپسندیدہ صحافیوں پر پابندی لگا دی جائے تو یہ آزادی صحافت پر سنگین حملہ ہوگا۔ یہ بات سن کر یقیناً ہر وہ شخص خوش ہوگا جو آزاد صحافت پر یقین رکھتا ہے لیکن ساتھ ہی ایک سوال بھی ذہن میں ابھرتا ہے کہ کیا یہی اصول پنجاب میں بھی نافذ ہیں؟ یہ کہنا آسان ہے کہ خیبر پختونخوا میں آزادی صحافت خطرے میں ہے لیکن مشکل کام اپنے گریبان میں جھانکنا ہے کے پی کے حکومت نے تو صحافیوں کے اسمبلی میں داخلہ پر پابندی پر قانون سازی کی ہے جبکہ پنجاب اسمبلی کی نئی عمارت میں اسی طرح کی پابندی بغیر قانون سازی کے ہی چل رہی ہے پسندیدہ صحافیوں کو آسانی سے داخلہ مل جاتا ہے جبکہ باقی سب کا داخلہ بند ہے حالانکہ پرانی بلڈنگ میں ایسا نہیں تھا۔ اصول کی اصل خوبصورتی یہی ہے کہ وہ ہر جگہ یکساں ہو اگر پسند اور ناپسند کی بنیاد پر صحافیوں میں فرق کرنا خیبر پختونخوا میں آزادی صحافت پر حملہ ہے تو پھر یہی پیمانہ پنجاب پر بھی لاگو ہونا چاہیے آزادی صحافت کا کوئی صوبائی ورژن نہیں ہوتا صحافی کا حق پشاور میں بھی اتنا ہی مقدس ہے جتنا لاہور میں مگر بدقسمتی سے ہمارے ہاں حکومتیں اپوزیشن میں ہوں تو صحافیوں کے حقوق کی سب سے بڑی علمبردار بن جاتی ہیں لیکن اقتدار میں آتے ہی تنقیدی سوالات ناگوار گزرنے لگتے ہیں بلکہ پنجاب کی وزیر اطلاعات تو باقی صوبوں کے وزرائے اطلاعات سے بھی بازی لے گئی ہیں کہ سب صحافی دوستوں کے سامنے سینئر صحافی کو باہر نکال دیتی ہیں جو کسی اور صوبے میں نہیں ہوتا یہی دوہرا معیار جمہوریت کو کمزور کرتا ہے حقیقت میں صحافت کا کام حکومتوں کی تعریف کرنا نہیں بلکہ عوام کے سوال ایوانوں تک پہنچانا ہے اگر وزیرِ اطلاعات پنجاب واقعی آزادی صحافت کے لیے فکرمند ہیں تو انہیں صرف دوسرے صوبوں پر تنقید کرنے کے بجائے پنجاب اسمبلی میں بھی ایسا ماحول یقینی بنانا چاہیے جہاں ہر صحافی کو بلا امتیاز رسائی حاصل ہو چاہے اس کی رپورٹ حکومت کے حق میں ہو یا خلاف آزادی صحافت کا دفاع بیانات سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے ہوتا ہے یہ مناسب وقت ہے کہ تمام صوبائی حکومتیں ایک مشترکہ اصول اپنائیں کیونکہ اسمبلی عوام کا ایوان ہے اور صحافی عوام کی آنکھ اور کان ان کی رسائی کو پسند و ناپسند کی بنیاد پر محدود کرنا جمہوری اقدار کے منافی ہے اگر پنجاب اس اصول پر مکمل عمل درآمد کی مثال قائم کرے تو پھر خیبر پختونخوا سمیت کسی بھی دوسرے صوبے سے یہی مطالبہ زیادہ مؤثر اور قابلِ اعتماد ہوگا لیکن اس سے پہلے وزیر اعظم کا منجھی تھلے ڈانگ پھیر والا جملہ بھی یاد رکھا جائے تا کہ آپ کی بات میں وزن ہو۔ (تحریر۔روہیل

تبادلے، ماموں اور پنجاب کے ٹاپ سیکرٹریز

محسن گواریہ

ماموں بنانا ایک مشہور اردو محاورہ ہے جس کا مطلب کسی کو دھوکہ دینا یا بے وقوف بنانا ہے، اس محاورے کے مطابق جب کوئی شخص کسی دوسرے کو اپنی باتوں میں الجھا کر یا چالاکی سے کوئی فائدہ اٹھاتا ہے اور سامنے والے کو پتہ بھی نہیں چلتا، تب عام طور پر یہ کہا جاتا ہے کہ ”اس نے اسے ماموں بنا دیا، اس محاورے کے پیچھے ایک دلچسپ کہانی ہے کہ پرانے زمانے میں دہلی کا ایک بادشاہ اپنے نااہل اور نالائق درباریوں کو وزارت، مشاورت یا دوسرے اہم عہدے دینے کے بجائے مذاق میں ماموں کہہ دیا کرتا تھا، درباری خوش ہوتے کہ بادشاہ انہیں اپنا رشتہ دار بتاتا ہے، لیکن درحقیقت وہ ان کی نالائقی کا مذاق اڑا رہا ہوتا تھا، تب سے یہ محاورہ بے وقوف بنانے کے معنوں میں رائج ہو گیا۔ راولپنڈی انتظامیہ میں ہفتہ قبل ہونے والے تبادلوں کے متعلق ابھی تک قیاس آرائیاں جاری ہیں، پس پردہ کہانی سنانے کے لئے ہر کوئی دوسرے کو ماموں بنا رہا ہے، بعض حلقے انہیں معمول کے انتظامی فیصلے کہہ کر پوچھنے والوں کو ماموں بنا رہے ہیں تو بعض ان تبادلوں کے پیچھے اعلیٰ سطح پر کی گئی حکمت عملی کا بیان دے رہے ہیں، یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ چند ایسے افسر، جنہیں بااثر اور پسندیدہ تصور کیا جاتا تھا، ان کی تبدیلی میں بھی انہی کے سرپرست حلقوں نے کردار ادا کیا تا کہ انتظامی ڈھانچے میں نئی ترتیب قائم کی جا سکے، تاہم ان تبادلوں کے بعد بیوروکریسی میں دو واضح پیغامات سامنے آئے ہیں، پہلا یہ کہ انتظامی فیصلوں میں سیاسی مداخلت کم سے کم رکھی جا رہی ہے، دوسرا یہ کہ صوبے کے اعلیٰ ترین انتظامی افسر کے فیصلوں اور قائم کیے گئے میرٹ کو بنیادی حیثیت دی جا رہی ہے، یہ ایک مثبت پیش رفت ہے، کیونکہ ایک مضبوط اور غیر جانبدار سول سروس ہی بہتر طرز حکمرانی کی ضمانت بن سکتی ہے، ان تبادلوں کے نتیجے میں ایک اور بات بھی سامنے آئی ہے کہ ہر دور میں وہ افسر جو بڑے دفاتر اور فیصلہ سازی کے مراکز کے قریب ہوتے ہیں، انہیں زیادہ مواقع مل جاتے ہیں، ان کی صلاحیتوں سے انکار نہیں کیا جا سکتا، لیکن پنجاب جیسے وسیع صوبے میں صرف چند اہم دفاتر تک ہی بہترین افسر محدود نہیں ہیں، دور دراز اضلاع، ڈویژنوں اور نسبتاً کم نمایاں محکموں میں بھی نہایت قابل، دیانتدار اور باصلاحیت افسر موجود ہیں، اگر حکومت واقعی میرٹ کو فروغ دینا چاہتی ہے تو اسے ایسے افسروں کو بھی آگے لانے کی پالیسی اختیار کرنا چاہیے تا کہ پورے نظام میں اعتماد پیدا ہو اور ہر افسر کو یہ یقین ہو کہ اس کی ترقی کا معیار صرف کارکردگی ہے، نہ کہ کسی طاقتور دفتر تک رسائی۔ حال ہی میں ایک اور اہم فیصلہ یہ سامنے آیا ہے کہ صوبے کے تمام انتظامی سیکرٹری اپنی ذمہ داریاں بدستور انجام دیتے رہیں گے، ان میں بڑے پیمانے پر کسی اتھل پتھل کا امکان نہیں، اس سے انتظامی تسلسل برقرار رہے گا، جو کسی بھی حکومت کے لیے ضروری ہوتا ہے، البتہ حکومتی حلقوں میں یہ احساس بھی پایا جا رہا ہے کہ حکومت کی تشہیر، ابلاغ اور عوام تک اپنی کارکردگی موثر انداز میں پہنچانے کے شعبے میں ابھی مزید بہتری کی ضرورت ہے، ترقیاتی منصوبے، اصلاحات اور عوامی فلاح کے اقدامات اسی وقت فائدہ دیتے ہیں جب ان کی صرف درست اور بروقت تشہیر ہی نہ کی جائے، بلکہ ابلاغ عامہ سے تعلق رکھنے والے تمام سٹیک ہولڈرز سے ایک جیسے رابطے بھی رکھے جائیں، ان رابطوں کے سلسلے میں کافی کمزوریاں سامنے آئی ہیں۔ اگر پنجاب حکومت کے سیکرٹریوں اور ان کے محکموں کا مختصر جائزہ لیا جائے تو ان میں یہ افسر اور محکمے سامنے آتے ہیں، جن کی کارکردگی بہترین مانی جا رہی ہے، اور انہیں ٹاپ ٹین کہا جا رہا ہے۔ بلدیات کا محکمہ اور اسکے سیکرٹری میاں شکیل احمد بہترین جا رہے ہیں، شہری اور دیہی علاقوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی، صفائی، نکاسی آب، مقامی ترقیاتی منصوبے اور بلدیاتی اداروں کی فعالیت اسی محکمے سے وابستہ ہے۔ زراعت پنجاب کی معیشت کی بنیاد ہے، اس محکمہ کے سیکرٹری افتخار علی سہو انتھک کام کر رہے ہیں، اپ رائٹ ہیں، مگر زراعت سیاسی باسز کی ترجیح نہیں ہے، داخلہ کا محکمہ امن و امان، انتظامی ہم آہنگی، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان رابطے اور حساس معاملات کی نگرانی کا مرکز ہے، سرمایہ کاری، کاروبار اور عوامی اعتماد کا براہ راست تعلق امن و امان سے ہے، اس لیے اس شعبے کی موثر کارکردگی حکومت کی مجموعی کامیابی میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے، ڈاکٹر احمد جاوید قاضی نے اپنی محنت اور لگن سے محکمہ داخلہ میں کمال کام کیا ہے۔ مواصلات و تعمیرات کا محکمہ سڑکوں، سرکاری عمارتوں، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی تعمیر و مرمت کا ذمہ دار ہے، اس محکمہ کے سیکرٹری راجہ جہانگیر معاملات کو انتہائی خوش اسلوبی اور محنت سے انجام دے رہے ہیں، انہیں جہاں بھی لگایا جاتا ہے رزلٹ دیتے ہیں۔ آبپاشی پنجاب جیسے زرعی صوبے کی شہ رگ ہے، نہری نظام کی دیکھ بھال، پانی کی منصفانہ تقسیم، بیراجوں کی حفاظت اور آبی وسائل کا موثر استعمال اسی محکمے کی ذمہ داری ہے، سیکرٹری آبپاشی ڈاکٹر واصف خورشید انتہائی کم بجٹ میں بھی اعلیٰ کام کر رہے ہیں۔ اوقاف کا محکمہ مذہبی ہم آہنگی، مزارات کی دیکھ بھال، وقف املاک کے شفاف انتظام اور مذہبی سیاحت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتا ہے، اس محکمہ کے سیکرٹری ڈاکٹر احسان بھٹہ نے تھوڑے عرصہ میں بہت زیادہ کام کیا ہے۔ خزانہ ہر حکومت کا اعصابی مرکز سمجھا جاتا ہے، مجاہد شیر دل تجربہ کار اور محنتی افسر ہیں۔ ہاؤسنگ کا محکمہ شہری آبادی میں اضافے، رہائشی منصوبوں، لینڈ مینجمنٹ اور جدید شہری منصوبہ بندی کا ذمہ دار ہے، تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی کے باعث سستی رہائش، منظم کالونیوں اور بنیادی شہری سہولتوں کی فراہمی مستقبل کا ایک بڑا چیلنج ہے، جس کا حل اسی محکمے کی بہتر منصوبہ بندی میں پوشیدہ ہے، اس سلسلے میں نور الامین مینگل مثالی کام کر رہے ہیں۔ قانون کا محکمہ حکومت کے تمام قانونی معاملات، قانون سازی، عدالتی مقدمات اور آئینی رہنمائی کا ذمہ دار ہے، مضبوط قانونی معاونت نہ صرف حکومتی فیصلوں کو آئینی تحفظ فراہم کرتی ہے، محمد آصف بلال لودھی ایک انتہائی تجربہ کار افسر ہیں۔ لائیو سٹاک پنجاب کی دیہی معیشت کا اہم ستون ہے، دودھ، گوشت، پولٹری اور مویشی پالنے سے لاکھوں خاندانوں کا روزگار وابستہ ہے، احمد عزیز تارڑ محنتی اور محکمے کے معاملات سمجھنے والے افسر ہیں۔ اسی طرح ایکسائز کا محکمہ محصولات کی وصولی، پراپرٹی ٹیکس، موٹر وہیکل رجسٹریشن، مختلف لائسنسنگ امور اور ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے، محمد مسعود مختار اس محکمہ کو کامیابی اور محنت سے چلا رہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی بھی حکومت کی کامیابی صرف وزیراعلیٰ یا چند وزراء کی کارکردگی سے نہیں بلکہ محکموں کے انتظامی سربراہوں کی صلاحیت، دیانت اور فیصلہ سازی سے بھی وابستہ ہوتی ہے، ایک فعال سیکرٹری پورے محکمے کی سمت تبدیل کر سکتا ہے،

شامی صاحب کا چھکا

نسیم شاہد

جناب مجیب الرحمٰن شامی کے اس کالم کی دھوم مچی ہوئی ہے جو انہوں نے اتوار کی اشاعت میں ”عمران خان سے ملاقات“ کے عنوان سے لکھا۔ استادالاساتذہ کا ایک کمال یہ بھی ہوتا ہے کہ وہ تنگنائے میں بھی سمندروں جیسی وسعت نکال لیتے ہیں۔ اس دور میں کہ جب عمران خان کی تصویر تک اخبارات میں دیکھنے کو نہیں ملتی، ان سے اڈیالہ میں ملاقات نہیں ہو سکتی، ایک ہزار دنوں سے ان کی آواز یا کوئی ویڈیو تک سامنے نہیں آئی۔ لکھنے والے سوچتے ہیں کہ عمران خان پر کیا اور کیسے لکھیں، کسی کے طبع نازک پر گراں نہ گذرے اور کوئی مسئلہ نہ بن جائے، اس دور میں جناب مجیب الرحمٰن شامی نے عمران خان سے ایک ایسی ملاقات کا اہتمام کیا، جو ان کی شخصیت و سیاست کی گرہیں کھولتی نظر آتی ہے۔ صرف یہی بات اس کالم کی مقبولیت کا باعث نہیں بنی، بلکہ شامی صاحب نے اس کے لئے جو اسلوب اختیار کیا، اس پر اش اش کرنے کی بے اختیار آوازیں چاروں طرف سنائی دیں۔ میرے نزدیک ایسا اسلوب، ادب کے بڑے فن پاروں کی زینت بنتا ہے۔ لفظوں، ترکیبوں، تشبیہوں، محاوروں اور استعاروں کی جو کہکشاں شامی صاحب نے اس کالم میں اتاری ہے وہ چیز دیگری ہے۔ کروچ کا کہنا ہے ہر فن پارہ اپنا سانچہ ساتھ لے کر آتا ہے۔ شامی صاحب سے ملاقات ہو تو پوچھوں کہ اس کالم کا سانچا انہوں نے پہلے سوچا یا پہلے اس کا خیال آیا اور سانچہ خود بخود بنتا چلا گیا۔ عمران خان کی سمندر جیسی زندگی کو انہوں نے گویا مختلف لفظوں کے کوزے میں بند کر دیا ہے۔ اس کالم کے پانچ حصے ہیں اور پانچوں حصوں سے ملا کر عمران خان کی زندگی، حالات، سیاست اور حکمرانی کی خصوصیات کا گلدستہ بنتا ہے۔ ویسے تو کوئی بھی جو عمران خان پر لکھنا چاہتا ہے تو بہت کچھ لکھ سکتا ہے کیونکہ ان پر لکھنے کے لئے مواد ہی بہت ہے لیکن جناب مجیب الرحمٰن شامی نے یہ مضمون، کالم یا انشائیے کی صورت نہیں لکھا بلکہ ایک ایسی نثر ایجاد کی ہے جس میں قافیہ پیمائی بھی ہے، شاعرانہ تغزل بھی ہے، داستانِ ہزار رنگ بھی اور سب سے بڑھ کر وہ شگفتگی جو قاری کو پہلے جملے سے اپنے حصار میں لے لیتی ہے، اسے پڑھ کر یوں لگتا ہے مصنف نے کچھ بھی نہ کہا ہو اور سب کچھ کہہ بھی گیا ہو اگر اس کالم میں بیان کی گئی عمران خان کی خوبیوں اور صفات کو گننے لگیں تو ختم نہیں ہوتیں مگر دوسری طرف بین السطور وہ باتیں بھی چلتی ہیں جو عمران کی لغزشوں اور کمزوریوں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ مجھے تو حیرت اس بات پر ہے کہ جناب مجیب الرحمٰن شامی نے اس کالم کے بارے میں سوچا کیسے، خاص طور پر اس کا خاکہ ان پر کیسے وارد ہوا، جس نے ان سے یہ کالم لکھوایا، مثلاً آپ ذرا درج ذیل سطور کو ملاحظہ فرمائیں۔ ”الزامات کی بھرمار، مقدمات کا طوفان، پسِ دیوارِ زندان، تحریک انصاف کا بانی، انصاف کے لیے سرگردان، عدالتوں سے مایوس، اداروں سے بدگمان۔ حریفانِ سیاست کے نزدیک بڑا مجرم، عشاق کے لیے مظلومیت کا نشان، طاغوت سے برسر پیکار، علی الاعلان۔ قیدِ تنہائی اس کا مقدر، وہ ہے اور اس کا آسمان۔ وہ ریاضی کا ایسا سوال، جسے حل کرنا محال، دیکھنے میں آسان۔ نیا آغاز کب ہوگا، یہ جانے خدا، اسے کرنا ہو گی ایک نئی ابتداء۔ اس کے دُعا گو، گلی گلی، قریہ، قریہ، نہ گن سکے کوئی، انسان۔ سورہء یوسف کی تلاوت میں مصروف اس کی زبان، اسی میں پوشیدہ حیاتِ نو کا پیغام، اگر ہو اللہ مہربان“...... یہ اس کالم کا آخری پیرا ہے۔ اوپر کے چار پیروں کا بھی یہی اسلوب ہے۔ ایک کہنہ مشق شاعر کی طرح جناب مجیب الرحمٰن شامی نے ایک ایسا شاعرانہ انداز اختیار کیا جو ایک نئی نثر کا پتہ دیتا ہے۔ یونیورسٹی کے ایک استاد کہہ رہے تھے اسے منظوم خاکہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ میں نے ان کی بات سے اختلاف کیا۔ شاعری کا ذائقہ ضرور موجود ہے لیکن شگفتہ نثر کہنا زیادہ مناسب ہوگا۔ اس کالم کو تو پڑھ کر عمران خان ایک دیومالائی کردار کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ شامی صاحب نے اس کالم کے ہر پیرے میں حالات کی تاریخ رقم کی ہے۔ وہ سب کچھ لکھ دیا ہے جو عام پیرائے میں لکھا جائے تو باعث تنقید بن جاتا ہے مگر جب وہی کچھ شامی صاحب کے قلم سے نکلا ہے تو اس نے سوچ کے ساتھ ساتھ مقبولیت کے بھی در کھول دیئے ہیں۔ ذرا اس پیرا گراف کو دیکھئے کس طرح وہ حقائق جمع ہو گئے ہیں جنہوں نے عمران خان کو بنانے اور گرانے میں کلیدی کردار ادا کیا، شامی صاحب لکھتے ہیں: ”وہ ریاستِ مدینہ کا داعی، اس کی منزل مدینہ کا حکمران، نشا ؟ ثانیہ کا نقیب، ملت اسلامیہ کا ترجمان، میر و سلطان سے بیزار، پرانی سیاست گری خوار، تبدیلی کا اعلان، دم بھرنے لگے نوجوان، خوابوں میں کھلائے نخلستان، ان کی زمین، آسمان، حمید گل کی اُمید، جنرل پاشا کی نوید، ظہیر الاسلام کی روشنی، جنرل باجوہ اس پر مہربان، فیض حمید اس کا سائبان، یک قالب دو جان، باجوہ سمجھا طفلِ نادان، اس کے نام پر بنوں گا حکمران، دونوں ایک دوسرے کی سیڑھی، دونوں کی اونچی دکان۔ پھیکا پکوان، دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے کی کمان، ہوئے ایک دوسرے کے درپے، ہوا دونوں کا نقصان“...... جب ایک ایک لفظ سمندر بن جائے تو معانی کی وسعتیں آسمان جتنی ہو جاتی ہیں۔ اس کالم کے ساتھ جو تصویر چھپی ہے، وہ بھی بہت معنی خیز ہے عمران خان نے اکیلے ایک بھاری پتھر اُٹھایا ہوا ہے اور نیچے شکستہ زمین ہے۔ کاش یہ کالم عمران خان تک اڈیالہ جیل پہنچ سکے۔ بہتر ہو کہ جناب مجیب الرحمٰن شامی ہی ملاقات کے لئے جائیں اور انہیں یہ کالم پڑھ کر سمجھائیں اور سنائیں۔ سیاست کی ایک ایسی فضا میں کہ جو بُری طرح ڈیڈ لاک میں پھنسی ہوئی ہے اس کالم کے ذریعے ایک روزن کھولنے کی کوشش کی گئی ہے۔ روزن کھلتا ہے تو باہر والوں کو اندر کی خبر ملتی ہے اور اندر والوں کو باہر کی فضا کا پتہ چلتا ہے۔ یہ کراس وینٹی لیشن سیاست کے لئے بہت ضروری ہے۔ یہ کالم ادبی لحاظ سے تو شاندار ہے ہی تاہم سیاسی حوالے سے بھی اس میں بند دروازے کھولنے کا ایک خاموش پیغام موجود ہے، اگر کوئی سمجھے تو۔

روزنامہ اطلاع عام کوئٹہ

بقیہ جات

بقیہ 1

کے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے شہید نائب صوبیدار کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا ہے۔ ایوان صدر سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت آصف علی زرداری نے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین کرتے ہوئے دراندازی کی کوشش ناکام بنانے کے دوران نائب صوبیدار ہدایت امان کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کو وطن کے دفاع میں جان کا نذرانہ پیش کرنے پر بھرپور خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے ہل خانہ سے دلی تعزیت اور اظہار ہمدردی کیا ہے۔ صدر مملکت نے شہید کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ نائب صوبیدار ہدایت امان نے جرات و بہادری کی عظیم مثال قائم کرتے ہوئے وطن کی سرحدوں کے تحفظ کے لیے اپنی جان قربان دی، صدر مملکت نے دہشت گردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے اور 12 خوارج اور افغان طالبان کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور مستعدی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ افغان حکومت کی دہشت گرد عناصر کی سرپرستی اور معاونت علاقائی امن وسلامتی کے لیے سنگین خطرہ ہے، پاکستانی ریاست کے تحمل، احتیاط اور ذمہ دارانہ رویے کو اگر غیر قانونی اور غیر نمائندہ افغان طالبان حکومت ہماری کمزوری سمجھتی ہے تو یہ ان کی سنگین حماقت ہے، پاکستان صرف ان در اندازی کرنے والے دہشتگردوں کو جہنم واصل کرسکتا ہے بلکہ ان کے سرپرستوں کو بھی نیست ونابود کرسکتا ہے، بہتر ہے کہ یہ ٹولہ اپنی پالیسیوں پر اپنے ہی مفاد میں نظر ثانی کرے۔ دریں اثنا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کرم کے قریب پاک افغان سرحد پر فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کی دراندازی کی کوشش ناکام بنانے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرکے 12 دہشت گردوں کو جہنم رسید کیا، سکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد پر دراندازی ناکام بنا کر دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملایا۔

بقیہ 2

فعال ہیں، کنٹریکٹ پر بھرتی اساتذہ اور ملازمین کیلئے پنشن سکیم متعارف کرائیں گے، بلوچستان میں صحت اور تعلیم کے شعبوں میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔ وزیراعلی بلوچستان کا کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت کی اصلاحات کو پاکستان سمیت دنیا بھر میں تسلیم کیا جارہا ہے۔

بقیہ 3

والے اداروں پر دہشتگرد حملے بڑھے، صوبائی حکومت دہشتگردی اور لاقانونیت کے موثر تدارک میں ناکام رہی۔ اعلامیہ کے مطابق صدارتی اعلان آئین کے آرٹیکل (1)232 اور آرٹیکل (1)234 کے تحت جاری کیا گیا، ایمرجنسی کے نفاذ کے ساتھ اعلان کیا گیا کہ صوبائی حکومت موجودہ حالات میں آئین کے مطابق نہیں چلائی جاسکتی۔ ایوان صدر نے کہا کہ گورنر کے پی وفاقی حکومت کے تفویض کردہ صوبائی حکومتی امور انجام دے سکیں گے، صوبائی اسمبلی کے علاوہ صوبے کے دیگر اداروں، حکام کے اختیارات گورنر استعمال کرسکیں گے، وزیراعلی، صوبائی وزرا، مشیران، معاونین خصوصی، ایڈووکیٹ جنرل اپنے عہدے فوری طور پر چھوڑ دیں گے۔ قبل ازیں وزیراعظم ہاؤس نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کی ایڈوائس ایوان صدر کو بھجوائی تھی۔ صدر مملکت کے دستخط کے بعد خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کردی گئی، خیبر پختونخوا میں آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ کیا گیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت اتوار کو وفاقی کابینہ کے اجلاس میں خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال، دہشتگردی کی بگڑتی صورتحال پر بریفنگ دی گئی۔ اعلامیہ کے مطابق کابینہ نے کے پی میں امن وامان کی بگڑتی صورتحال اور دہشتگردی کیخلاف جنگ سے کے پی حکومت کی دانستہ لاتعلقی کے پیش نظر حالات کا جائزہ لیا۔ اعلامیہ کے مطابق کابینہ نے وزیراعظم کو تجویز دی کہ صدر مملکت کو مشورہ دیں کہ صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کریں، صدر مملکت آئینی اختیار استعمال کریں کرتے ہوئے صوبہ کے پی میں ایمرجنسی کا نفاذ کریں۔ اعلامیہ میں کہا گیا کہ اس ضمن میں وزیر اعظم ہاؤس سے ایڈوائس ایوان صدر بھجوادی گئی۔

بقیہ 4

ر) میاں عادل اقبال، گریڈ 18 کے وقار علی، گریڈ 21 کے عنبر علی خان، گریڈ 18 کے کیپٹن (ر) ثناء اللہ خان اور گریڈ 20 کے سہیل خان کا کے پی کے سے تبادلہ کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ گریڈ 18 کے محمد احتشام الحق، گریڈ 18 کے محمد فہیم، گریڈ 19 کے محمد عثمان، گریڈ 19 کے کیپٹن ر سرمد سلیم اکرم سمیت گریڈ 19 کے شفیع اللہ خان کا کے پی کے سے تبادلہ کردیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق تمام افسران کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا سے 4 پولیس افسران کو اسلام آباد رپورٹ کرنے کے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔ گریڈ 20 کے ہمایوں مسعود، فصیح الدین اور عرفان طارق کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ گریڈ 18 کے عمران خان کو بھی اسٹیبلشمنٹ ڈویژن رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہے۔ وفاقی حکومت نے 4 نئے پولیس افسران کو خیبر پختونخوا میں تعینات کردیا ہے۔ گریڈ 18 کے پنجاب سے سعد آفریدی، بلوچستان سے اعتزاز عارف کو خیبر پختونخوا میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ اسلام آباد سے پری گل، سندھ سے کاشف آفتاب عباسی کو بھی خیبر پختونخوا میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ خیبر پختونخوا کے چیف سیکرٹری شہاب علی شاہ کو او ایس ڈی کر دیا گیا اور ان کی جگہ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو خیبر پختونخوا کا نیا چیف سیکرٹری لگا دیا گیا ہے۔ وزیراعظم آفس میں تعینات محمد یحیٰی خانزادہ کی خدمات بلوچستان حکومت کے سپرد کر دی گئی ہیں جبکہ پنجاب میں تعینات پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے خواجہ سکندر ذیشان خیبر پختونخوا میں تعینات کر دیئے گئے ہیں۔ نیشنل انسٹیٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن کوئٹہ سے اورنگزیب بدانی کا خیبر پختونخوا تبادلہ کردیا گیا ہے۔

بقیہ 5

امان کی صورت حال بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سال کے دوران دہشت گردی میں اضافہ ہوا ہے، پولیس اور فوج کے جوان شہید کیے جا رہے ہیں، لیکن صوبائی حکومت دہشت گردوں کے خلاف موثر اقدامات کرنے کے بجائے خاموش ہے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کو مضبوط بنانے کے لئے 800 ارب روپے دیے جا چکے ہیں، تاہم صوبے میں پولیس اور سی ٹی ڈی کو موثر طور پر مضبوط نہیں کیا گیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت دہشت گردوں کو جواب دینے کے بجائے خاموش ہے اور ان کے خلاف ایک لفظ بھی نہیں بولتی۔ ان کے مطابق صوبائی حکومت کو دہشت گردی کے خلاف واضح موقف اختیار کرنا چاہیے اور سیکیورٹی اداروں کے ساتھ مل کر کارروائیاں کرنی چاہئیں۔ شہباز شریف نے سیاسی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ خیبر پختونخوا حکومت نے اسلام آباد پر چڑھائی کا منصوبہ بنایا ہے اور ایک گروہ لانگ مارچ کے ذریعے وفاقی دارالحکومت آنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے زیادہ ملک دشمنی کی کوئی اور حرکت نہیں ہوسکتی۔ وزیراعظم شہباز شریف کا کہنا تھا کہ پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان اسٹاف لیول معاہدہ ہو چکا ہے اور پاکستان کو 1.2 ارب ڈالر کی قسط مل جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ رواں سال آئی ایم ایف سے اگلی قسط بھی ملنے کی توقع ہے۔ وزیراعظم نے بتایا کہ نیویارک میں آئی ایم ایف کی مینجنگ ڈائریکٹر سے ان کی مثبت گفتگو ہوئی، جس میں پاکستان کی معاشی استحکام کیلئے کی جانے والی کوششوں کو تسلیم کیا گیا۔ ان کے مطابق آئی ایم ایف کی مینجنگ ڈائریکٹر نے ان کوششوں کو پاکستان میں تبدیلی کی علامت قرار دیا۔ شہباز شریف نے کہا کہ سیاسی اور عسکری قیادت نے مل کر ملک کیلئے کام کیا ہے اور عالمی رہنماؤں نے بھی پاکستان کی معاشی اصلاحات کے حوالے سے امید کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا پاکستان کی سفارت کاری کو عالمی سطح پر عزت کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے اور جن عالمی رہنماؤں سے ان کی ملاقات ہوئی، انہوں نے پاکستانی سفارت کاری کی تعریف کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ ملک پر 80 سال کا بوجھ راتوں رات ختم نہیں کیا جا سکتا، تاہم مسلسل محنت اور دن رات کوششوں سے منزل حاصل کی جاسکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت معاشی استحکام کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ خطے کی صورت حال پر گفتگو کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ بدقسمتی سے آبنائے ہرمز میں حالات دوبارہ خراب ہو گئے ہیں، جبکہ آبنائے باب المندب میں بھی خونی کھیل کھیلا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سفارتی کوششیں اب بھی جاری ہیں اور ان کوششوں میں فیلڈ مارشل کا کلیدی کردار ہے۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ پاکستان کا مقصد خطے میں امن قائم کرنا ہے اور ایران کے ساتھ پاکستان کے خلوص اور تعلقات میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہے اور سعودی عرب کے خلاف کسی بھی جارحیت کو قبول نہیں کرے گا۔ شہباز شریف نے سعودی عرب کو پاکستان کا برادر ملک قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی حکومت نے ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ چین کی طرح سعودی عرب بھی پاکستان کا قابل اعتماد دوست ہے اور پاکستان چاہتا ہے کہ خطے کے تنازعات کو امن کے ذریعے حل کیا جائے۔ وزیراعظم نے ملک میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے کی ترقی پر بات کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ حکومت نے آئی ٹی پارک کے منصوبے کو نقصان پہنچایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت آئی ٹی پارک کے منصوبوں کو ملک بھر میں پھیلائے گی تاکہ ٹیکنالوجی کے شعبے کو فروغ دیا جا سکے۔

بقیہ 6

کمپنیوں کو سعودی عرب کے ہوائی اڈے اور فضائی حدود استعمال نہ کرنے کی وارننگ دے دی ہے۔ حوثی فوجی ترجمان یحیٰی سریع نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ یمنی مسلح افواج نے فضائی اور بحری کمپنیوں، ماہرین، عملے، کارکنوں اور مسافروں کو سعودی عرب کے ہوائی اڈوں اور فضائی حدود سے دور رہنے کی تنبیہ کی ہے۔ یحیٰی سریع کے مطابق سعودی ہوائی اڈے اور فضائی حدود حوثی فورسز کے ممکنہ حملوں کے دائرے میں ہیں اور ان کے بقول یہ علاقے فوجی کارروائیوں کا میدان بن چکے ہیں۔ حوثی ترجمان نے اپنے بیان میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے ہوائی اڈوں کو اس وارننگ سے مستثنٰی قرار دیا، جبکہ سعودی عرب کے دیگر ہوائی اڈوں کے استعمال سے گریز کرنے پر زور دیا۔ یہ دھمکی ریاض کے شاہ خالد انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر حملے کے بعد سامنے آئی ہے۔ فراہم کردہ اطلاعات کے مطابق اس حملے میں 12 افراد ہلاک اور سیکڑوں زخمی ہوئے تھے۔

بقیہ 7

کردیا گیا ہے، جب کہ فلائی جناح کی لاہور کراچی سے ریاض جانے والی پرواز منسوخ کردی گئی۔ پی اے اے کے مطابق کراچی سے ریاض جانے والی فلائی ناس کی پرواز بھی منسوخ کر دی گئی جبکہ فلائی ناس کی کراچی سے مدینہ جانے والی پرواز تکنیکی بنیاد پر منسوخ کی گئی ہے۔ لاہور، کراچی، پشاور اور اسلام آباد سے جدہ، مدینہ جانے والی پروازیں معمول کے مطابق جاری ہیں، پی اے اے نے کہا ہے کہ متاثرہ پروازوں کے مسافروں کی سہولت کے لئے خصوصی کاؤنٹر قائم کر دیئے گئے ہیں۔

بقیہ 8

کی جائے گی، اسحاق ڈار نے رات ساڑھے دس بجے انہیں فون کیا اور خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کرنے کے حوالے سے بات کی۔ ان کے بقول اسحاق ڈار کا مؤقف تھا کہ صوبائی حکومت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون نہیں کر رہی۔ سربراہ جے یو آئی کا جواب میں کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے حالات یکساں نہیں ہیں، تاہم انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر یہی اقدام ضروری ہے تو بلوچستان میں ایمرجنسی کیوں نافذ نہیں کی جا رہی۔ مولانا فصل نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف حکومتی حکمت عملی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بار بار آپریشنز کے باوجود مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہونا حکمت عملی کی ناکامی کو ظاہر کرتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں آپریشن کی حمایت کرنے کے لیے کہا جا رہا ہے، لیکن پہلے یہ بتایا جائے کہ اب تک کیے گئے آپریشنز کے نتائج کیا نکلے ہیں، جمعیت علمائے اسلام (ف) نے بھی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں دی ہیں اور ان کے علما کو شہید کیا گیا ہے۔ سربراہ جے یو آئی نے حکومت پر وعدے پورے نہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس بات کے گواہ ہیں کہ حکومت نے یقین دہانی کرائی تھی، لیکن اس پر عمل نہیں کیا گیا۔ اُن کا پیپلز پارٹی کو بھی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہنا تھا کہ اس نے آئین اور انسانی حقوق کو دفن کر دیا ہے، جمہوریت کے دعوے کرنے والوں نے تیسری مرتبہ گورنر راج نافذ کیا ہے جو جمہوری اقتدار کے منافی ہے۔ سربراہ جے یو آئی ف نے بتایا کہ انہوں نے کانفرنس کال پر پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں سہیل آفریدی، بیرسٹر گوہر اور اسد قیصر سے بات کی تھی، ان کے مطابق انہوں نے متعلقہ قیادت کو بتایا تھا کہ اگر مطالبات تسلیم کر لیے جاتے ہیں تو لانگ مارچ ختم کیا جا سکتا ہے۔ مولانا فضل الرحمان کا کہنا تھا کہ وزیراعظم سے بھی بات کی گئی تھی اور ان سے کہا گیا تھا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات اور ان کے علاج کے معاملے کو بھی طے کر لیا جائے، وزیراعظم نے اس تجویز پر اتفاق کرتے ہوئے کہا تھا کہ ٹھیک ہے، جس کے بعد انہوں نے پی ٹی آئی قیادت کو صورتحال سے آگاہ کر دیا تھا۔ انہوں نے ثالثی کے کردار پر بات کرتے ہوئے کہا کہ فریقین کے درمیان اختلافات یا تلخی پیدا ہو جائے تو ثالث اپنا کردار ادا کرتا ہے، حکومت کی جانب سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے گئے۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ جے یو آئی (ف) خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے فیصلے کو قبول نہیں کرے گی اور اس کے خلاف پارٹی کی سطح پر بھرپور سیاسی حکمت عملی تیار کی جائے گی۔

بقیہ 9

کا کہنا تھا کہ موجودہ حالات میں خیبر پختونخوا حکومت کی کارکردگی اور حکومتی امور چلانے کی صلاحیت پر سنجیدہ سوالات اٹھ رہے ہیں اور وہاں اس معاملے کو آئینی وقانونی تناظر میں دیکھا جانا چاہیے نہ کہ محض سیاسی تنقید کا موضوع بنایا جائے۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے مزید کہا کہ دہشت گردی جیسے سنگین ناسور سے نمٹنے کے لیے صوبائی اور وفاقی حکومتوں کا باہم ہم آہنگ ہونا ناگزیر ہے، لیکن جب ایسے نازک حالات میں صوبائی حکومت کی جانب سے عدم تعاون کا مظاہرہ کیا جائے تو گورنر راج جیسے آئینی اقدام پر غور کرنا ناگزیر ہو جاتا ہے۔ انہوں نے یاد دہانی کرائی کہ بلوچستان میں بھی 2013 میں گورنر راج نافذ کیا گیا تھا، اس لیے آئینی حدود میں رہتے ہوئے گورنر راج کی بات کرنا کوئی انہونی یا غیر معمولی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس انتظامی وآئینی طریقہ کار پر سیاسی اختلاف تو ہوسکتا ہے، مگر اسے تنقید کی بنیاد بنا کر متنازع بنانا مناسب نہیں کیونکہ صوبائی حکومتوں کی اولین ذمہ داری عوام کو انتظامی استحکام اور بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔ کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے زور دیا کہ آئینی معاملات پر تمام بحث ومباحثہ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر محض حقائق اور آئین کی روشنی میں ہونا چاہیے، اور کسی بھی صوبے میں گورنر راج کے نفاذ کا فیصلہ ہمیشہ آئین میں درج طریقہ کار اور متعلقہ قانونی تقاضوں کے مطابق ہی عمل میں آنا چاہیے۔

بقیہ 10

کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ مشکل گھڑی میں پورا الیکشن کمیشن سوگوار خاندان کے ساتھ ہے۔

بقیہ 11

الدین قوم سمالانی، نبیل احمد ولد عبدالعزیز قوم چنال اور عبدالرسول ولد عبدالرشید قوم زہری کے نام سے ہوئی جن کا تعلق دشت گوران قلات سے بتایا جاتا ہے پولیس اور اسپتال انتظامیہ نے ضروری کارروائی کے بعد نعشوں کو ورثا کے حوالے کردی مزید تحقیقات کی جارہی ہے۔

بقیہ 12

تھا اور اس نے معیشت کو مستحکم کیا۔ احسن اقبال نے وزیراعظم کو بھیجے گئے تفصیلی مراسلے میں ترقی سے ہم آہنگ مالیاتی استحکام کا ا? ٹھ نکاتی فریم ورک پیش کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان میں مالیاتی استحکام کا حصول محصولات میں اضافے اور برآمدات بڑھانے کے بجائے ترقیاتی اخراجات میں کٹوتیاں اور مزید قرض لینے کے ذریعے کیا جا رہا ہے، جو طویل مدت میں معیشت کی پیداواری صلاحیت کو کمزور کرسکتا ہے۔ وفاقی وزیر کے مطابق مالیاتی نظم وضبط ضروری ہے، تاہم اصل سوال یہ ہے کہ مالیاتی ایڈجسٹمنٹ کس نوعیت کی ہے اور اس کے معیشت پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں، کوئی ملک مستقبل کی پیداواری صلاحیت پیدا کرنیوالے اخراجات میں مسلسل کمی کر کے اور بیرونی مالی ضروریات پوری کرنے کیلیے قرض لیکر مستقل بنیادوں پر اپنی مالی حالت بہتر نہیں بنا سکتا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ 2018 میں وفاقی ترقیاتی اخراجات مجموعی ملکی پیداوار کے 2-6 فیصد کے برابر تھے، جو رواں مالی سال کم ہو کر 0-8 فیصد رہ گئے ہیں۔ احسن اقبال نے آئی ایم ایف پروگرام کے انتظام پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ معاشی پالیسی میں مقداری مالیاتی اہداف کو غیر معمولی اہمیت دی جا رہی ہے، حالانکہ صرف خسارے کے اعداد وشمار نہیں بلکہ ان اعداد وشمار کے حصول کا طریقہ اور انکی معاشی افادیت بھی اہمیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2029 میں عوام حکومت کی کارکردگی محض ماضی کے معاشی بحران یا مالیاتی استحکام کی بنیاد پر نہیں پرکھیں گے، بلکہ وہ معاشی ترقی، روزگار، ا ?مدنی، سرمایہ کاری، برآمدات، مہنگائی، توانائی کی قیمتوں اور معاشی مواقع کو مدنظر رکھیں گے۔ احسن اقبال نے تجویز دی کہ وزارت خزانہ اور وزارت منصوبہ بندی مشترکہ طور پر مالی سال 2028-29 تک معیشت کے امکانات کا جائزہ لیں اور وزیراعظم و کابینہ کے سامنے ایک قابل اعتماد درمیانی مدت کا معاشی منظرنامہ پیش کریں۔ احسن اقبال نے کہا کہ ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے، ٹیکس وصولیوں میں خامیوں کو دور کرنے اور کم ٹیکس دینے والے شعبوں کو مو?ثر طور پر ٹیکس کے دائرے میں لانے کے بجائے ترقیاتی اخراجات کم کیے جا رہے ہیں، اس طرز عمل کے نتیجے میں بنیادی ڈھانچے، تعلیم، ٹیکنالوجی، آبی تحفظ اور پیداواری صلاحیت میں اضافے کیلیے درکار سرمایہ کاری قربان کرنا پڑ رہی ہے، ریاست مناسب محصولات حاصل کرنے میں ناکام ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ محصولات کی کمی مالیاتی دباؤ بڑھاتی ہے، جس سے ترقیاتی اخراجات کم ہوتے ہیں، عوامی سرمایہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی متاثر ہوتی ہے۔ احسن اقبال نے حکومت کو ترقی سے ہم آہنگ مالیاتی استحکام کا فریم ورک اپنانے اور مالیاتی پالیسی میں بنیادی تبدیلیاں لانے کی سفارش کی ہے۔ ان کی تجاویز کے مطابق ٹیکس نیٹ وسیع کیا جائے، ٹیکس وصولیوں کو ڈیجیٹل بنایا جائے، نفاذ بہتر کیا جائے اور کم ٹیکس دینے والے شعبوں پر منصفانہ ٹیکس عائد کیا جائے۔ وزارت خزانہ اور وزارت منصوبہ بندی مشترکہ طور پر مالی سال 2028-29 کیلیے قابل پیمائش معاشی اہداف مقرر کریں، مالیاتی استحکام کو صرف پروگرام کی کامیاب تکمیل تک محدود نہ رکھا جائے، اس کے بعد ترقی، سرمایہ کاری، برآمدات اور محصولات میں اضافے کیلیے جامع منصوبہ بنایا جائے۔

بقیہ 13

نہیں تھی جبکہ وزیراعلی ہاؤس کا اسٹاف بھی محدود کردیا گیا۔ دریں اثنا پی ٹی آئی کے ممبر قومی اسمبلی شاہد خٹک بھی کہا ہے کہ سہیل آفریدی اور جنید اکبر کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعلی سہیل آفریدی، جنید اکبر سمیت دیگر ساتھیوں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانیوں اب آپ کی باری ہے، میں پشاور میں موجود ہوں، نکلو پشاور کی عوام اپنے محبوب لیڈر عمران خان کے لیے، اس کے سپاہی کے لیے، سب گھروں سے نکلو، خیبر کی عوام پشاور کا رخ کرے آپ کی تعداد جہاں بڑھ جائے گی میں وہاں موجود ہوں گا۔ جنوبی اضلاع بشمول کرک کی عوام نیشنل ہائی وے بند کردے۔

بقیہ 14

پرتشدد کارروائیوں کی ہرگز حمایت نہیں کرتے، عوام کسی بھی قسم کی قانون شکنی، اشتعال انگیزی اور دنگے فساد سے مکمل اجتناب کریں، امن و امان خراب کرنے اور قانون ہاتھ میں لینے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی ہوگی۔

بقیہ 15

احتجاج کرتے ہوئے سبی میں ناڑی بینک کے مقام پر نیشنل ہائی وے کو ہر قسم کی آمدورفت کے لیے بلاک کر کے دھرنا دے دیا۔ دھرنے کی قیادت ضلعی صدر ٹرانسپورٹ ساجد بنگلزئی کر رہے ہیں۔ انہوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مسلح ڈاکوں کی فائرنگ سے کوچ کا کلینڈر زخمی ہوا ہے اور آئے روز مسافر کوچز پر حملے ولوٹ مار معمول بن چکی ہے، مگر سبی و کچھی انتظامیہ کارروائی سے گریزاں ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جب تک ٹرانسپورٹروں اور مسافروں کو مکمل تحفظ فراہم نہیں کیا جاتا، قومی شاہراہ کی بندش اور دھرنا ناڑی بینک کے مقام پر بلاتعطل جاری رہے گا۔

بقیہ 16

بیسڈ کارروائی کر کے افغانستان سے گولہ بارود منتقل کرنے کا منصوبہ ناکام بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ضلع پشین کے علاقہ سرانان میں سکیورٹی فورسز نے گودام پر چھاپہ مار کر اسلحہ و گولہ بارود سے بھری گاڑی پکڑلی، گاڑی سے 3 آر پی جی، 4 لائٹ مشین گنز، مشین گن، دستی بم، راکٹس اور بھاری مقدار میں گولہ بارود برآمد کیا گیا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق کارروائی کے بعد علاقے میں دہشت گرد عناصر کی ممکنہ موجودگی کے پیش نظر تا حال سرچ آپریشن جاری ہے۔ سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں۔

بقیہ 17

گیا ہے، ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل نے واقعے کا مقدمہ درج کرلیا۔ پولیس نے سی سی ٹی وی فوٹیج بھی حاصل کرلی ہیں، جس میں مبینہ خودکشی کرنے والی لڑکی کو گلی سے گزرتے دیکھا جا سکتا ہے۔

بقیہ 18

کی جانب سے فرار ہونے والے ملزم عبدالستار عمرانی کی تلاش کے لیے مختلف مقامات پر چھاپے مارے جا رہے ہیں اور اس کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

بقیہ 19

لاف سمندر میں پٹرولنگ جاری رکھیں اور کسی بھی ٹرالر کو حدود سے تجاوز کرتے دیکھیں تو گرفتار کر کے قانونی کارروائی عمل میں لائیں ڈام گڈانی کے پٹرولنگ ٹیموں کے ذمیداروں کو ہدایت دی کہ مقامی چھوٹے کشتیوں کے جالوں وسمندری حیات کی تحفظ کو یقینی بنائیں تاکہ رات کے اندھیرے میں آنے والی ٹرالرز ساحل پر غیر قانونی شکار کرنے کے دوران ماہیگیروں کی جالوں کو نقصان نہ پہنچائیں سمندری حیات کی بلادریغ نسل کشی نہ ہو انہوں نے ٹرالرز وائرنیٹ والوں کو بھی خبردار کیا ہے کہ غیر قانونی شکار کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی۔

بقیہ 20

قانونی شیشہ پوائنٹس اور غیر اخلاقی سرگرمیوں کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو تباہی سے بچانا حکومت اور انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے پولیس، بالخصوص ایگل اسکواڈ کی جانب سے ناکوں پر طلبا اور نوجوانوں کو مبینہ طور پر ہراساں کرنے اور رشوت وصول کرنے کی شکایات پر بھی سخت تشویش کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف کارروائی کر کے شہریوں کی عزتِ نفس اور بنیادی حقوق کا تحفظ کیا جائے۔ انہوں نے کوئٹہ میں دن کے اوقات میں گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ اور کم پریشر کی بھی مذمت کرتے ہوئے گیس کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے پر زور دیا۔ جمعیت علما اسلام کے رہنماں نے واضح کیا کہ عوام کے جان و مال، عزت، آزادی اور بنیادی حقوق کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے، لہذا حکومتی غفلت، انتظامی نااہلی اور عوامی مسائل سے چشم پوشی کا سلسلہ ختم کیا جائے، جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز اور فیصلہ کن کارروائی کی جائے اور عوام کو امن وسکون فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ 21

ادارے کے خلاف نہیں بلکہ عوام کے جائز حقوق اور بنیادی سہولیات کی بحالی کے لیے ہے۔ مطالبات پر عملی پیش رفت تک پرامن احتجاج جاری رہے گا۔

بقیہ 22

ہوئی تو پتہ چلا کہ نیا ڈرافٹ آ گیا۔ محسن نقوی نے کہا کہ کل رات پونے بارہ بجے میرا پی ٹی آئی رہنماؤں سے رابطہ رہا، ایک پیرا میں تجویز تھی مگر ان کا کوئی جواب نہیں آیا، آخری کال رات پونے بارہ بجے کی تھی جس میں کہا کہ ابھی بھی کچھ ہوسکتا ہے پھر بھی کوئی جواب نہ آیا، فضل الرحمان کی پی ایم سے ملاقات ہوئی، ہماری جب بھی ان سے بات ہوتی تھی ہم کہتے تھے کہ دھرنے سے ہمیں مسئلہ نہیں ہے ہمارا ایشو صرف دہشت گردی ہے، ان کے ساتھ ہم رابطے میں تھے، پہلے بھی ہم نے ہی پی ٹی آئی سے رابطہ کیا، دھرنے کو موخر کرنے والی شرط پی پی کی تھی ہم نے کبھی نہیں کہا کہ دھرنا ختم کریں، آپ شوق سے دھرنا دیں ہماری توجہ انسداد دہشت گردی پر ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ کے پی کے میں صورتحال بہت خراب ہے، کچھ اضلاع میں لوگ شام وقت باہر نہیں نکل سکتے، کل الیکشن کمیشن کے آفیسر کی ڈیتھ ہوئی، سہیل آفریدی سے ہماری کافی ملاقاتیں ہوئی اور ٹاپک صرف دہشت گردی ہوتا تھا، آپ ان سے پوچھیں کہ ہم نے پلان نہیں بنایا کہ اضلاع میں پولیس کو مضبوط کریں؟ انہوں نے کہا کہ ہمیں پیسوں کا مسئلہ ہے، میں نے انہیں کہا جہاں پیسوں کو مسئلہ ہے وہ ہم پورا کریں گے، مذاکرات کے دوران انہوں نے ہم سے اتفاق کیا کہ ہاں ان اضلاع میں ایمرجنسی لگنی چاہیے، کوئی ہمارے ساتھ کھڑے ہونے کے لیے تیار نہیں تھا، ہمارے ساتھ تصاویر جاری کرنے میں ان کو مسئلہ ہوتا تھا، میں نے کبھی انہیں نہیں کہا کہ آپ تصویر بنائیں یا جاری کریں۔ محسن نقوی نے کہا کہ یہ نہیں ہوسکتا کہ دہشت گردی کے اوپر ہم اپنے جوانوں کی جانیں گنوائیں اور کے پی حکومت اس کو اون نہ کرے، دہشت گردی سے کسی بھی صورت اکیلے نہیں لڑا جا سکتا، مل کر لڑنا پڑتا ہے، یہ جو مشکل فیصلہ ہم نے کیا ہے اس کا ایک بیک گراؤنڈ ہے، ہم نے پوری کوشش کی کہ کسی طرح اس کو روکا جا سکے، پچھلے ڈیڑھ سال کے اندر 518 پولیس والے شہید ہوئے ہیں، کل رات کو بھی اگر ان کی ہاں آجاتی تو یہ صورتحال نہیں بنتی، آپ ان سے پوچھیں کہ وہ کون لوگ تھے جو ان چیزوں کو سبوتاژ کرتے تھے؟ مجبوراً ہمیں گورنر راج لگانا پڑا۔ وزیر قانون اعظم نذیر تاڑر نے کہا کہ وزیر داخلہ نے جو باتیں کی ہیں، اس حوالے سے وزیراعظم نے صدر مملکت کو آگاہ کیا، گورنر نے اپنی رپورٹ وفاق کو بھجوائی جوان کی آئینی ذمہ داری ہے، پچھلے دو سے اڑھائی سال میں دہشت گردی کے واقعات میں 196 فیصد اضافہ ہوا، شہادتوں اور گاڑیوں کے نقصان میں بھی اسی طرح اضافہ ہوا، فوج، پولیس، دینی رہنماؤں پر حملے بڑھ چکے ہیں، صدر مملکت نے آئین میں رہتے ہوئے اقدام اٹھایا ہے، آئین میں واضح ہے کہ یہاں امن اومان کی صورتحال کا معاملہ ہو تو وفاق مداخلت کرسکتا ہے، وزیراعظم کے مشورے پر صدر نے ایمرجنسی کا نفاذ کا اعلان کیا ہے، حالات ایسے تھے کہ ایمرجنسی اور گورنر کے آرٹیکل کا اطلاق کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت کو غیر فعال کر دیا گیا ہے اور گورنر کو آئین کے تحت اپنے اختیارات استعمال کرنے کی ہدایت کی ہے، گیارہ رکنی ایڈوائزری کمیٹی تشکیل دی گئی ہے، بارہ اضلاع میں ایک سیکریٹریٹ قائم کیا ہے، وہاں سے ڈائریکٹ وفاق کو رپورٹ کیا جائے گا، ایک کونسل بنائی گئی ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری کونسل کو سنبھالے گا تمام آئینی عہدوں رکھنے والوں کو غیر فعال کر دیا گیا ہے، آرٹیکل 245 کے تحت فوج تعینات کردی گئی ہے۔

بقیہ 23

جمعیت طلبا اسلام صوبائی صدر حکمت اللہ کاکڑ، شیخ الحدیث مولانا گل محمد، مولانا شمس اللہ، چیئرمین حاجی امان اللہ، قاری سلیم اللہ، قاری محمد اسلم علم یار، مولانا محمد میر، شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے رفیق خاص مولانا دادمحمد، مولانا خیر محمد، مولانا عبدالولی، مفتی محمد مسلم عاجز، مولانا وزیر محمد، مولانا قاری سلیم اللہ، مولانا عبدالمنان، حاجی عطا اللہ، مولانا عبدالستار، مولانا نعمت اللہ، حافظ نعمت اللہ نعمانی مولوی عبدالخالق سنی، حافظ حسرت خان، مولانا شبیر احمد عثمانی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کہا کہ شہید اسلام مولانا محمد حنیف رح کے دینی، سیاسی مشن کو جاری رکھیں گے ان کی ملی، سیاسی، دینی، علمی، سماجی خدمات کو سراہا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ مولانا محمد حنیف شہید کے دینی وسیاسی وژن کے مطابق اسلام کی سربلندی، شریعت کے نفاذ، استحکام و دفاع پاکستان دنیا بھر کے مظلوموں کی حمایت اور استحصالی سامراجی قوتوں کے خلاف جدوجہد جاری رکھی جائے گی کہا شہید اسلام مولانا محمد حنیف شہید رح ایک فرد کا نام نہیں بلکہ ایک تحریک کا نام ہے شہدا کی لمبی فہرست میں ان کا نام نمایاں ہے۔

بقیہ 24

اعتماد کو تباہ کرنے کے مترادف ہے۔ تالعمند خان نے کہا کہ فارم 47 کے ذریعے اقتدار میں آنے والی وفاقی حکومت، اس کے اتحادیوں اور ان کے پشت پناہوں نے ایک مرتبہ پھر ثابت کر دیا ہے کہ وہ عوامی مینڈیٹ، پارلیمانی بالادستی، آئین کی حکمرانی اور صوبائی خودمختاری کے بجائے غیر جمہوری قوتوں کی مرضی کو فوقیت دے رہے ہیں۔ بندوق کی طاقت اور انتظامی جبر کے ذریعے مسلط کردہ فیصلے عوام کی سیاسی مرضی کا متبادل نہیں ہوسکتے۔ مسلم لیگ (ن)، پاکستان پیپلز پارٹی اور ان کے اتحادیوں کو سمجھنا چاہیے کہ جمہوری اصولوں سے انحراف اور عوامی مینڈیٹ کی توہین بالآخر ان کی اپنی سیاسی ساکھ اور مستقبل کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پشتونخوا سمیت ملک میں دہشت گردی کے مسئلے کو سیاسی اقتدار پر قبضے، منتخب حکومتوں کو کمزور کرنے اور جمہوری قوتوں کو دبانے کے جواز کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ اگر امن وامان کی صورتِ حال کو عوامی نمائندگی اور صوبائی خودمختاری سلب کرنے کے لیے استعمال کیا جائے تو اس سے دہشت گردی کا خاتمہ نہیں ہوگا، بلکہ سیاسی بے چینی، وفاقی بحران اور ریاست وعوام کے درمیان فاصلے مزید بڑھیں گے۔ دہشت گردی کا مقابلہ عوام کے اعتماد، آئین کی بالادستی، پارلیمانی نگرانی اور جمہوری سیاسی عمل کو مضبوط بنا کر ہی کیا جاسکتا ہے، نہ کہ عوام کے منتخب نمائندوں کو بے اختیار کرکے۔ مرکزی سیکرٹری اطلاعات نے خبردار کیا کہ قومی ایمرجنسی اور گورنر راج کے نام پر غیر معمولی اختیارات کا سیاسی استعمال جمہوری نظام کو کھوکھلا کرنے، صوبائی خودمختاری کو پامال کرنے اور وفاقی پارلیمانی ڈھانچے کو کمزور کرنے کا خطرناک راستہ ہے۔ جمہوریت محض انتخابات اور اقتدار کی منتقلی کا نام نہیں، بلکہ عوام کے فیصلے کا احترام، منتخب حکومتوں کی آئینی حیثیت، سیاسی اختلاف کی آزادی اور اقتدار کو عوام کے سامنے جواب دہ بنانے کا نظام ہے۔ تالعمند خان نے تمام جمہوری سیاسی جماعتوں، پارلیمانی قوتوں، وکلا، صحافیوں، سول سوسائٹی اور جمہوریت پسند عوام سے اپیل کی کہ وہ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر خیبر پختونخوا کے عوام کے مینڈیٹ، آئین کی بالادستی، صوبائی خودمختاری اور جمہوری حقِ حکمرانی کے تحفظ کے لیے متحد ہو کر آواز اٹھائیں۔ انہوں نے کہا کہ آج خیبر پختونخوا کے عوام کے منتخب حق حکمرانی کا دفاع دراصل پورے پاکستان کے وفاقی اور پارلیمانی جمہوری مستقبل کا دفاع ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ صوبے میں عوامی مینڈیٹ اور منتخب نمائندہ حکومت کے آئینی اختیار کو غیر مؤثر بنانے کے تمام اقدامات واپس لیے جائیں اور قومی سلامتی و امن وامان کے معاملات کو سیاسی انجینئرنگ کے بجائے آئین، قانون، پارلیمانی نگرانی اور عوامی اعتماد کے تابع بنایا جائے۔ تالعمند خان نے واضح کیا کہ عوام کی حاکمیت کو بندوق، جبر یا انتظامی فرمان کے ذریعے ختم نہیں کیا جاسکتا۔ پاکستان کی بقا، استحکام اور وفاقی وحدت کا راستہ صرف آئین کی حکمرانی، حقیقی جمہوریت اور وفاقی اکائیوں کے حقوق کے احترام سے ہو کر گزرتا ہے۔

بقیہ 25

فورسز کی موثر اور درست جوابی کارروائی میں 12 خوارج اور افغان طالبان ہلاک ہوگئے۔ فائرنگ کے شدید تبادلے میں نائب صوبیدار ہدایت امان نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا، شہید نائب صوبیدار ہدایت امان کی عمر 40 سال اور تعلق ضلع غذر سے تھا۔ ترجمان پاک فوج کے مطابق یہ واقعہ افغان طالبان رجیم کی جانب سے افغان سرزمین دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے سے روکنے میں ناکامی کا ایک اور ثبوت ہے، افغان طالبان رجیم مسلسل اپنی بین الاقوامی انسدادِ دہشت گردی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہی ہے۔ پاک افغان سرحد پر سکیورٹی فورسز ہائی الرٹ رہتے ہوئے ملکی سرحدوں کے دفاع کیلئے پرعزم ہیں، علاقے میں ممکنہ طور پر موجود دیگر خوارج کے خاتمے کیلئے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ عزم استحکام کے تحت دہشت گردی کے مکمل خاتمے کیلئے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارروائیاں پوری رفتار سے جاری رہیں گی، پاک فوج کے بہادر جوانوں کی قربانیاں ملکی سرحدوں کے دفاع اور دہشت گردی کے خاتمے کے غیر متزلزل عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔

بقیہ 26

ہیڈ آف پبلک افیئر زیاوا کا موتو بھی موجود تھیں۔ ملاقات کے دوران تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، سرمایہ کاری اور پاکستان وجاپان کے دوطرفہ تعلقات کے فروغ، پاکستان اور جاپان کے درمیان انسانی وسائل کے تبادلے کا فروغ، ڈیجیٹل ٹرانسفارمیشن میں جاپان کے تجربات سے استفادہ کرنے تجارت، موسمیاتی تبدیلی، توانائی اور عوام کے مابین تعلقات کے شعبوں میں تعاون کو بڑھانے کی بھرپور صلاحیت پر روشنی ڈالی گئی جبکہ پاکستانی نوجوانوں کو ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کرنے مصنوعی ذہانت (اے آئی)، سائبر سیکورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) اور دیگر جدید ٹیکنالوجی میں عالمی معیار کی تربیت فراہم کرنے، جاپان میں تعلیم اور روزگار کے مواقع سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ پاکستان جنوبی ایشیا اور اس سے باہر علاقائی استحکام کو فروغ دینے، جامع مکالمے اور تعاون پر مبنی حل کیلئے جاپان کے تعمیری کردار اور مستقل حمایت کو بہت زیادہ قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ پاکستان میں تعینات جاپان کے سفیر اکاماتسو شوچی نے ایک مستحکم، خوشحال اور مضبوط مستقبل کو فروغ دینے کیلئے جاپان کی پاکستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کی مضبوط دلچسپی پر زور دیا۔ مشیر سرمایہ کاری بورڈ سید فیروز شاہ کا کہنا تھا کہ پاکستان اور جاپان کے درمیان دیرینہ تعلقات ہیں جاپان پاکستان کا کلیدی ترقیاتی پارٹنر رہا ہے، پاکستان اور جاپان میں تعاون کے دائرہ کار کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے دونوں ممالک کو تجارت، سرمایہ کاری، معیشت، ثقافت، اور عوامی روابط میں تعلقات بڑھانے کیلئے اقدامات کرنے چاہیے، پاکستان ایک بہت بڑی مارکیٹ ہے، جاپانی کاروباری ادارے مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کر کے فائدہ اٹھائیں سید فیروز شاہ نے کہا کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کیلئے ماحول ساز گار ہے، کان کنی، سپورٹس گڈز، انجینئرنگ، فارماسوٹیکل، زرعی مشینری اور سرجیکل آلات سمیت مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں، پاکستانی حکومت جاپانی سرمایہ کاروں سمیت غیر ملکی سرمایہ کاروں کو تمام ممکنہ سہولیات فراہم کرنے کی یقین دہانی کراتی ہے لہذا جاپان سمیت غیر ملکی سرمایہ کار پاکستان میں مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری سے استفادہ کریں۔

بقیہ 27

اور اس کے علاوہ غیر قانونی طور سے ریٹائرمنٹ کے باجود جاوید خان نامی ایک کرپٹ آفیسر چیئرمین بی ڈی اے کام کر رہا ہے سپیرہ راغہ روڈ گزشتہ 2012 سے لیکر ابھی تک زیر تعمیر کرپشن کا نا ختم ہونے والا منصوبہ جو کہ اسی کروڑ سے شروع ہو کر 8 ارب تک پہنچا دیا گیا ہے اس کی اگر ایمانداری سے جوڈیشل انکوائری شفاف طور سے کی جائے تو اس میں ملوث بد نام زمانہ پی ڈی صحبت خان چیئرمین ریٹائرڈ جاوید اور پرائیوٹ ٹھیکداران ان میں ملوث ہوں گے بیان میں روڈ پلوں کا کام درمیان میں نہیں کیا گیا اگر اس طرح کام جاری رہا تو سپیرہ راغہ روڈ بند کر دیا جائے جسکی تمام تر ذمہ داری پی ڈی صحبت خان اور ریٹائرڈ جاوید خان ہوں گے تحریک انصاف عوام کے ساتھ کھڑی جماعت ہے۔

بقیہ 28

ہے، جبکہ تحقیقات کے دوران ملزمان کا سراغ لگا لیا گیا ہے جنہیں جلد گرفتار کر لیا جائے گا۔

بقیہ 29

شریف شہریوں کی زندگی معطل ہو کر رہ گئی ہے۔ مقامی حلقوں نے اعلی حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سندھ اور بلوچستان کی سرحدی پولیس کے مشترکہ اور مربوط اقدامات کے ذریعے اشتہاری ملزمان کا دائرہ تنگ کیا جائے۔

بقیہ 30

لئی ہے۔ راولپنڈی: اڈیالہ روڈ پر 8 مقامات پر نئے ناکے قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اڈیالہ جیل کے قریب سے گزرنے والی گاڑیوں کی سخت چیکنگ کی جائے گی، جبکہ اڈیالہ روڈ سے گزرنے والے افراد کے شناختی کارڈ بھی چیک کیے جائیں گے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اڈیالہ روڈ اور گردونواح کے شہری پریشانی سے بچنے کے لئے اپنے شناختی کارڈ ساتھ رکھیں۔ راولپنڈی انتظامیہ نے پہلے ہی 8 نومبر تک دفعہ 144 نافذ کر رکھی ہے۔

بقیہ 31

ہے افسران کو تعریفی اسناد سے نوازا جائے پولیس نے مختلف کارروائیوں کے دوران متعدد ایسے ملزمان کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے جو سنگین وارداتوں میں مطلوب تھے۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف پولیس کی ان کارروائیوں کو عوامی حلقوں میں سراہا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق ایس پی اوستہ محمد کی سربراہی میں ڈی ایس پی محمد داد کوسہ، ایس ایچ او ندیم بحرانی اور سی آئی اے انچارج کرم حسین ببر اینٹی نارکوٹیکسائل کے انچارج محمد اسلم رند مددگار ایگل فورس کے انچارج شاہنواز کھوسہ سمیت پولیس افسران و اہلکار جرائم کے خاتمے اور امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ ان افسران کی نگرانی میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں اور مطلوب ملزمان کی گرفتاریوں کو عوامی سطح پر قابل تحسین قرار دیا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں نے ایس پی اوستہ محمد، ڈی ایس پی محمد داد کوسہ، ایس ایچ او ندیم بحرانی اور سی آئی اے انچارج کرم حسین ببر کو جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ پولیس اسی جذبے کے ساتھ اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ جرائم کے مکمل تدارک، شہریوں کی جان و مال کے تحفظ اور پائیدار امن کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات مزید تیز کیے جائیں اور پولیس فورس کو جدید سہولیات سمیت گشت کرنے کے لیے گاڑیوں کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ عوام بلاخوف وخطر اپنی روزمرہ زندگی گزار سکیں۔

بقیہ 32

ٹینکر کی شناخت، اس کے عملے اور ممکنہ جانی یا مالی نقصان سے متعلق کوئی بھی معلومات سامنے نہیں آئیں، واقعے سے متعلق ایرانی حکام کے دعوے کی آزادانہ تصدیق بھی تا حال نہیں ہوسکی۔ دوسری جانب خلیج عمان میں امریکی لڑاکا طیارے نے مال بردار بحری جہاز پر حملہ کر دیا۔ امریکی سینٹرل کمانڈ سینٹ کام کے بیان کے مطابق پاناما کے پرچم بردار مال بردار جہاز ایم وی اوشن مولیکا نے بار بار وارننگ کو نظرانداز کیا، امریکی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش پر بحری جہاز کو نشانہ بنایا گیا، حملے میں بحری جہاز ناکارہ ہو گیا تاہم عملے کے ارکان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ سینٹ کام کے مطابق مال بردار جہاز ایران کی ایک بندرگاہ سے روانہ ہوا تھا اور امریکی بحری حدود کی خلاف ورزی کر رہا تھا۔

بقیہ 33

ہونے والے پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گاڑ داوغ اور گردونواح کے مکینوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے سرکاری بور کی بندش اور پانی کی قلت کی نشاندہی کی تھی۔ شکایت سامنے آنے پر ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ حاجی نیاز احمد بلوچ نے فوری نوٹس لیا اور متعلقہ مسئلے کو حل کروا دیا۔ اس اقدام سے علاقے کے مکینوں کو پانی کی فراہمی میں درپیش مشکلات دور ہونے کی امید ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری بور کو فعال رکھا جائے اور پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں تاکہ شہریوں کو دوبارہ قلت آب کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ 34

میں برساتی پانی سے بچاؤ کے لیے حفاظتی اقدامات انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ انہوں نے سیکرٹری اریگیشن بلوچستان اور ایگزیکٹو انجینئر محمود خان مندوخیل سے اپیل کی کہ نیوکلی کی طرز پر ضلع کوہستان مری کے دیگر حساس علاقوں میں بھی برساتی پانی کی گزرگاہوں پر پروٹیکشن والز تعمیر کی جائیں تاکہ عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ 35

فراہم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف شاہراہوں پر مقررہ وقت پورا ہونے کے بعد مسافر گاڑیوں کو روک لیا جاتا ہے، جس کے باعث خواتین، بچوں، بزرگوں اور دیگر مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کئی مرتبہ مسافر گاڑیوں میں سوار افراد کو رات کے وقت کھلے آسمان تلے گزارنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے، جو نہ صرف انسانی ہمدردی کے تقاضوں کے منافی ہے بلکہ مسافروں کی سفری مشکلات میں اضافے کا بھی سبب بن رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹ شعبہ پہلے ہی مختلف مسائل، اخراجات اور کاروباری مشکلات سے دوچار ہے، ایسے میں سخت ٹائمنگ شیڈول اور رات کے سفر پر پابندی نے ٹرانسپورٹرز کے لیے کاروبار جاری رکھنا مشکل بنا دیا ہے۔ بس یونین رہنماں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹائمنگ شیڈول پر نظر ثانی کی جائے، مسافر گاڑیوں کی غیر ضروری روک تھام کا سلسلہ ختم کیا جائے اور ٹرانسپورٹرز کو اعتماد میں لے کر ایسا قابل عمل طریقہ کار وضع کیا جائے جس سے مسافروں کی مشکلات کا ازالہ ہو، ٹرانسپورٹ کا کاروبار متاثر نہ ہو اور عوام کو محفوظ، آسان اور بروقت سفری سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرانسپورٹرز عوام کو سفری سہولیات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، لہذا ان کے مسائل حل کرنا اور مسافروں کو غیر ضروری پریشانی سے بچانا متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے۔

بقیہ 36

میں کمی لانے اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے حکومت کو ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن کے مثبت نتائج قومی معیشت کے ساتھ ساتھ عوام کی روزمرہ زندگی میں بھی نمایاں ہوں۔ انہوں نے کہا کہ معاشی استحکام صرف مالیاتی معاہدوں اور اعداد و شمار تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس کا حقیقی فائدہ عام آدمی، مزدور، کسان، ملازم پیشہ طبقے، تاجروں اور کاروباری افراد کو بھی پہنچنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں مہنگائی، بے روزگاری، بجلی اور گیس کے بھاری بلوں اور اشیائے ضروریہ کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عوام کی مشکلات میں اضافہ کر رکھا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ معاشی اصلاحات کے ساتھ عوام کو درپیش مسائل کے حل پر بھی خصوصی توجہ دے۔ تاکہ عام شہری کو ریلیف مل سکے اور لوگوں کی قوت خرید میں بہتری آئے۔

بقیہ 37

پی ٹی آئی کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بھی بیٹھا لیکن سہیل آفریدی بضد تھے کہ کسی صورت دہشت گردی کے خلاف وفاق کا ساتھ نہیں دینا۔ بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا کہ پی ٹی آئی لانگ مارچ کے ڈرامے سے پیچھے نہیں ہٹی اور اپنے لوگوں کی جان و مال کی حفاظت میں ناکام رہی

بقیہ 38

وامان برقرار رکھنے اور شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے انجام دے رہی ہے۔ جرائم کے خاتمے اور عوام کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، تاکہ شہری بلاخوف و خطر اپنی روزمرہ سرگرمیاں انجام دے سکیں۔ ایس ایچ او انسپکٹر ظہیر عباس جمالی نے عوام سے اپیل کی کہ علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے اور جرائم کی روک تھام کے لیے پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی یا مشتبہ شخص کے بارے میں فوری طور پر متعلقہ پولیس تھانے کو اطلاع دیں، تاکہ بروقت کارروائی عمل میں لائی جا سکے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوام کے تعاون سے علاقے میں امن وامان کی فضا کو مزید مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 39

کوئی اختلاف نہیں، دہشت گردی کا مقابلہ قومی یکجہتی اور مشترکہ حکمت عملی سے ہی ممکن ہے، صوبوں کو کمزور کر کے وفاق مضبوط نہیں ہوسکتا، مسائل کا حل طاقت، تصادم اور غیر معمولی اقدامات میں نہیں بلکہ سیاسی بصیرت، آئین کی بالادستی اور بامعنی مذاکرات اور عملی اقدامات میں ہے۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا کہ ہم عوامی مینڈیٹ، صوبائی خودمختاری اور آئینی و جمہوری حقوق کے تحفظ کیلئے ہر آئینی، قانونی اور جمہوری فورم پر بھرپور آواز اٹھائیں گے، مضبوط صوبے ہی مضبوط وفاق کی بنیاد ہیں، اور آئین کی حکمرانی ہی مضبوط پاکستان کی ضمانت ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ ابھی بھی وقت ہے، اس فیصلے کو چند دنوں میں واپس لیا جاسکتا ہے، وفاق انا کو جانے دیں، زمینی حقائق کو سمجھے، جائز مطالبات تسلیم کرے، عوام کے احساسات اور جذبات کا احترام کرے اور ملک کو مزید سیاسی و معاشی نقصان اور جمہوری عمل کو پیچھے دھکیلنے سے بچائے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سیاسی فیصلوں پر نظرثانی کمزوری نہیں بلکہ قومی مفاد میں دانش مندی کی علامت ہوتی ہے ورنہ بہت نقصان ہو جائے گا۔

بقیہ 40

جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ واقعے کے بعد لاش کو ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل منتقل کیا گیا، جہاں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت فلک شیر بگٹی کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے محرکات اور قتل کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکیں، جبکہ ملزمان کے حوالے سے بھی مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ 41

تو انہیں چاہیے کہ وہ متعلقہ محکمہ تعلیم اور مجاز ریگولیٹری اتھارٹی سے رجوع کریں اور قانون کے مطابق معاملے کو حل کرنے کے لیے اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی نجی تعلیمی ادارے کے خلاف کارروائی کرتے وقت قانونی تقاضوں اور مقررہ طریقہ کار کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ تعلیمی اداروں کے معاملات کو باہمی مشاورت، شواہد اور متعلقہ قوانین کی روشنی میں حل کرنا ضروری ہے تاکہ طلبہ کی تعلیم متاثر نہ ہو اور والدین و اسکول انتظامیہ کے درمیان اعتماد کی فضا برقرار رہے۔ صوبائی صدر نذر بڑیچ نے کہا کہ نجی تعلیمی ادارے بلوچستان میں تعلیمی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں

بقیہ 42

اسمبلی حاجی علی مدد جتک، رکن بلوچستان اسمبلی سردار عبدالرحمن کھیتران نے ریلیوں سے خطاب اور میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا صوبائی وزراء اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت کی جانب سے خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ کے فیصلے کے بعد مختلف حلقوں کی جانب سے ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ صوبائی وزراء نے اس فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں امن وامان کا قیام، دہشت گردی کا خاتمہ اور عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ قومی سلامتی اور پائیدار امن کے لیے مؤثر اقدامات وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ اس موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں ریلیاں نکالی گئیں، جن میں شرکاء نے وفاقی حکومت کے فیصلے کی حمایت کا اظہار کیا۔ ریلیوں کے دوران مٹھائیاں بھی تقسیم کی گئیں اور بعض مقامات پر یوم نجات کے حوالے سے تقریبات منعقد کی گئیں۔ صوبائی وزراء نے اپنے بیانات میں کہا کہ پاکستان کی سلامتی، استحکام اور امن کے لیے تمام ریاستی اداروں اور عوام کو مشترکہ کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے پاک فوج اور دیگر سیکیورٹی اداروں کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے اور عوام کے تحفظ کے لیے مربوط حکمت عملی اور قومی یکجہتی ناگزیر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ملک میں امن و امان کی بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات آئین وقانون کے مطابق ہونے چاہئیں تاکہ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے اور پائیدار امن کی راہ ہموار ہو۔ شہری حلقوں نے بھی امن، استحکام اور معمولاتِ زندگی کی بحالی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ متعلقہ اقدامات سے عوام کو تحفظ فراہم کرنے اور علاقے میں امن وامان کی صورتحال بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

بقیہ 43

سے ملنے والا سارا پیسہ انہوں نے دھرنوں میں لگا دیا جس سے صوبہ بہت پیچھے رہ گیا، ہم پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت سے خلاصی ملنے پر یوم نجات مناتے ہوئے مٹھائیاں بانٹ رہے ہیں۔ شہری نے گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ ہم وفاق کے فیصلے کی مکمل تائید اور نئے سیٹ اپ کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

بقیہ 44

اضلاع کے فنڈز صوبائی حکومت کے بجائے فاٹا کو براہِ راست فراہم کرنے کی تجویز بھی پیش کی ہے۔ ذرائع کے مطابق قبائلی عمائدین کا کہنا ہے کہ فاٹا کیلئے براہِ راست فنڈز مختص کرنے سے قبائلی اضلاع میں ترقی ہوگی۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ فاٹا کونسل کی سربراہی ایڈیشنل چیف سیکریٹری کریں گے، آئی جی بھی کونسل میں شریک ہوں گے اور قبائلی عمائدین کو بھی فاٹا کونسل میں شامل کیا جائے گا۔

بقیہ 45

اور سکیورٹی کے لیے ایمرجنسی کے اطلاق کے اختیار کا استعمال ہونا چاہیے، 1999 کی ایمرجنسی مارشل ایڈمنسٹریٹر نے لگائی تھی، کے پی میں موجودہ ایمرجنسی آئین کیتحت لگائی گئی ہے۔ اسلام آباد میں وفاقی وزرا کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے مسلم لیگ ن کی رہنما ثمر ہارون بلور کا کہنا تھا کہ کے پی میں ایسی حکومت آئی جن کو ہمارا احساس نہیں تھا، لکی مروت میں خراب حالات کے باعث بچے پڑھائی نہیں کرسکتے، خیبر پختونخوا کے رہائشی ہونیکیناتے بات کروں گی، میں اور میرے بچے 2008 میں آئی ڈی پیز کے طور پر اسلام آباد شفٹ ہوئے، میرے سسر پر 5 حملے ہوئے اور پانچویں میں وہ جانبر نہ ہوسکے، تمام قربانیوں کے باوجود ایسی حکومت ہم پر مسلط ہوگئی جسے فرق نہیں پڑتا تھا۔ ثمر بلور کا کہنا تھا کہ میں اپنی عوام کی قربانیوں کا بتاؤں گی، شہیدوں کی بات کروں گی، خیبر پختونخوا میں 2013 کا تعلیمی سلیبس چل رہا ہے، آج جو مشکل فیصلہ کیا یہ کوئی تمغہ لینے کیلیے نہیں کیا، میرا آبائی علاقے لکی مروت میں عورتیں باہر نہیں نکل سکتیں، بچے اسکول نہیں جاسکتے، خیبر پختونخوا بھی چاہتا ہے باقی پاکستان کی طرح ترقی کرے۔

بقیہ 46

ہوئے کیا کانفرنس میں صوبائی وزیر صحت بلوچستان کی بطور مہمانِ خصوصی شرکت کو صوبے میں ڈیجیٹل نظام صحت کے فروغ اور ڈی ایچ آئی ایس 2 کے استعمال کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت کی بین الاقوامی سطح پر پذیرائی کے طور پر پیش کیا گیا تقریب کے دوران یونیورسٹی آف اوسلو کے ہسپ سینٹر سے وابستہ پروفیسر کرسٹن برا نے حکومتِ بلوچستان کے ڈیجیٹل ہیلتھ اقدامات کو سراہا اور صوبے میں ڈیجیٹل نظامِ صحت کے فروغ، صحت سے متعلق ڈیٹا کے مؤثر استعمال اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے طبی خدمات کو بہتر بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت اور سرپرستی کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیراعلی کی بھرپور معاونت اور تعاون کے بغیر بلوچستان میں ڈیجیٹل ہیلتھ نظام کی ترقی اور اصلاحات کے عمل کو موجودہ مقام تک پہنچانا ممکن نہ ہوتا۔

بقیہ 47

خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی اداروں کی کوششیں اہمیت کی حامل ہیں، جبکہ قومی یکجہتی اور باہمی تعاون کے ذریعے ملک کو درپیش چیلنجز کا مؤثر مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج اور ملک کی دیگر مسلح افواج نے قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے اہم ذمہ داریاں سنبھال رکھی ہیں۔ ملک کے دفاع، سرحدوں کی حفاظت اور امن کے قیام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط حکمت عملی اور تعاون ضروری ہے۔ صوبائی وزیر لائیو اسٹاک نے کہا کہ خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ کے حوالے سے وفاقی حکومت کے اقدام کا مقصد اگر امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانا اور عوام کو تحفظ فراہم کرنا ہے تو اس سلسلے میں تمام اقدامات آئین و قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے مؤثر انداز میں کیے جانے چاہئیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس مقصد کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی

ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر دراندازی کی کوشش ناکام، 12 خوارج ہلاک

کارروائی میں افغان طالبان کو ہلاک کردیا گیا جبکہ پاک فوج کے نائب صوبیدار ہدایت امان نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا

یہ واقعہ افغان طالبان رجیم کی جانب سے افغان سرزمین دہشت گردی کیلئے استعمال ہونے سے روکنے میں ناکامی کا ایک اور ثبوت ہے، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (جی این ایم) سکیورٹی فورسز نے ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر خوارج کے ایک گروہ کی دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے 12 خوارج اور افغان طالبان کو ہلاک کردیا جبکہ پاک فوج کے نائب صوبیدار ہدایت امان نے بہادری سے لڑتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 10 اکتوبر 2026 کو ضلع کرم میں پاک افغان سرحد پر خوارج کے ایک گروہ کی جانب سے دراندازی کی کوشش کی گئی۔ سکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد کے قریب دراندازی کی کوشش کرنے والے خوارج کو موثر کارروائی کا نشانہ بنایا، افغان طالبان کی پوسٹوں نے دراندازی کی کوشش کرنے والے خوارج کی مدد کیلئے بھی فائرنگ کی سکیورٹی (بقیہ 25 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر اور ان کے ساتھیوں سے گفتگو کر رہے ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین بھی موجود ہیں

جعفرآباد، کارروائی کے دوران 3 کروڑ روپے سے زائد مالیت کی منشیات برآمد

کوئٹہ سے اندرون سندھ منشیات اسمگل کرنے کی کوشش ناکام، فائرنگ کے تبادلے کے بعد ملزمان کار چھوڑ کر فرار

جعفرآباد (یو این اے) ایکسائز اینڈ اینٹی نارکوٹکس کی ٹیم نے ڈیرہ اللہ یار میں زیرو پوائنٹ کے قریب کارروائی کرتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کی منشیات برآمد کرلی ہے۔ ایکسائز آفیسر جاوید بلوچ کے مطابق خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کار نمبر AHY-766 کے ذریعے کوئٹہ سے اندرون سندھ منشیات کی بھاری کھیپ اسمگل کی جا رہی ہے۔ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے جب ایکسائز کی ٹیم نے گاڑی کو روکنے کا اشارہ کیا تو ملزمان نے فائرنگ شروع کردی اور فائرنگ کے تبادلے کے بعد بائی پاس پر شہری آبادی میں گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔ ایکسائز آفیسر جاوید بلوچ نے بتایا کہ گاڑی کی تلاشی کے دوران اس کے خفیہ خانوں سے مجموعی طور پر 34 کلوگرام منشیات برآمد ہوئی، جس میں 20 کلوگرام چرس اور 14 کلوگرام اعلی کوالٹی کی کرسٹل آئس شامل ہے۔ عالمی مارکیٹ میں برآمد شدہ منشیات کی مالیت 3 کروڑ روپے سے زائد بتائی جاتی ہے۔ پولیس اور ایکسائز حکام نے ملزمان کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا (بقیہ 28 اندرونی صفحہ 3 پر)

بائٹز لورالائی میں بی ایس نرسنگ میں داخلوں کے لیے ٹیسٹ خوش اسلوبی سے اختتام پذیر

لورالائی (یو این اے) بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BIUTEMS) لورالائی میں بی ایس نرسنگ پروگرام میں داخلوں کے لیے نرسنگ کالجز ایڈمیشن ٹیسٹ (NCAT) کامیابی اور خوش اسلوبی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ ٹیسٹ میں 120 مرد وخواتین امیدواروں نے شرکت کی، جنہوں نے نرسنگ کے شعبے میں اعلی تعلیم حاصل کرنے اور مستقبل میں صحت کے شعبے میں اپنی خدمات انجام دینے کے لیے امتحان دیا۔

جاپانی سفیر اکاماتسوشوئچی کی ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی، فیروز شاہ سے ملاقات

تعلیم، پیشہ ورانہ تربیت، سرمایہ کاری، سائبر سیکورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، انفارمیشن ٹیکنالوجی پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (جی این ایم) وفاقی وزیر تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور بورڈ آف انویسٹمنٹ کے مشیر سید فیروز شاہ سے پاکستان میں تعینات جاپانی سفیر اکاماتسوشوئچی نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وفاقی وزارت تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت کے تحت کام کرنے والے ادارے پاکستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی چیف ایگزیکٹو آفیسر سیدہ ہاجرہ سہیل، جاپان سفارتخانے کی فرسٹ سیکرٹری، سربراہ ثقافت اور پبلک انفارمیشن سیکشن تاکاکوساتو اور ڈپٹی (بقیہ 26 اندرونی صفحہ 3 پر)

سپیرہ راغہ روڈ کرپشن کا شاہکار بن چکا، شفاف جوڈیشل انکوائری کرائی جائے، رحیم کاکڑ

ناقص تعمیرات اور غیر قانونی تعیناتیوں کے خلاف کارروائی نہ ہوئی تو روڈ بند کر دیں گے، سابق میئر کوئٹہ

کوئٹہ (یو این اے) تحریک انصاف کے رکن و سابق میئر کوئٹہ رحیم کاکڑ میر وائیس ایڈووکیٹ احمد شاہ ایڈووکیٹ عمر فاروق ایڈووکیٹ عبداللہ ایڈووکیٹ ڈاکٹر رستم ڈاکٹر خوشحال ڈاکٹر منصور سردار احمد سردار بہلول خان نے سپیرہ راغہ روڈ کی برباد تعمیر ٹوٹ پھوٹ کے شکار روڈ ناکس پل تمام غیر معیاری کاموں کے پیچھے ایک کرپٹ پی ڈی صحبت خان ہے (بقیہ 27 اندرونی صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ، اڈیالہ جیل اور گردونواح میں سیکیورٹی ریڈ الرٹ

راولپنڈی (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے معاملے پر اڈیالہ جیل اور گردونواح میں سیکیورٹی ریڈ الرٹ کردی گئی۔ ذرائع کے مطابق اڈیالہ جیل کے 6 کلومیٹر کے علاقے میں اضافی پولیس تعینات کردی گئی، جبکہ جیل کے گیٹ نمبر 5 کے قریب کنٹینرز کی بڑی تعداد پہنچا دی گئی ہے۔ اڈیالہ جیل کے سامنے واٹر کینن بھی پہنچا دی گئی ہے اور جیل کے اطراف اینٹی رائٹ فورس تعینات کردی (بقیہ 30 اندرونی صفحہ 3 پر)

سندھ بلوچستان کے سرحدی علاقوں میں پولیس اور قانون شکن عناصر کے درمیان آنکھ مچولی جاری

سرحدی پولیس تھانوں پر سختی نہ ہونے کی وجہ سے شریف اور امن پسند شہری شدید متاثر ہو رہے ہیں، علاقہ مکین

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور کی تحصیل پہنور، سنہڑی اور سندھ بلوچستان کے سنگم پر واقع سرحدی علاقوں میں پولیس اور قانون شکن عناصر کے درمیان آنکھ مچولی کا سلسلہ مسلسل جاری ہے۔ جب بھی صحبت پور یا مقامی پولیس کی جانب سے کارروائیاں اور سختی کی جاتی ہے تو مجرمان اور اشتہاری عناصر سرحد پار سندھ کے علاقوں ٹھل، کریم بخش اور کچے کے علاقوں کا رخ کر لیتے ہیں، اور جب وہاں پولیس متحرک ہوتی ہے تو قانون شکن عناصر واپس تحصیل پہنور اور سنہڑی کے علاقوں میں پناہ لے لیتے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سرحدی پٹی پر واقع تھانہ پہنور، تھانہ مانجھی پور اور تھانہ سعید کنرانی سمیت دیگر تھانوں کی حدود میں عدالتوں سے سزا یافتہ اور سنگین مقدمات میں مطلوب ملزمان کی آمد و رفت کی وجہ سے جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیاں تشویشناک حد تک بڑھ چکی ہیں۔ پولیس اور مجرمان کے درمیان اس مسلسل کھیل اور سرحد پار نقل و حرکت سے عام (بقیہ 29 اندرونی صفحہ 3 پر)

اوستہ محمد پولیس کی شاندار کارکردگی، سنگین وارداتوں میں مطلوب ملزمان گرفتار، اسلحہ اور منشیات برآمد

پولیس افسران کی بروقت اور موثر کارروائیاں قابلِ تحسین ہیں، امن کے قیام کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں، عوامی حلقے

اوستہ محمد (یو این اے) کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر کے پولیس تھانوں سے اوستہ محمد پولیس کی کارکردگی بہتر ہے موثر کارروائیاں، سنگین وارداتوں میں مطلوب متعدد ملزمان گرفتار دو درجن سے زائد موٹر سائیکلیں اور پانچ سے زائد موٹر کاریں متعدد اسلحہ اور منشیات برامد کرلیا ایس پی اوستہ محمد، ڈی ایس پی محمد داد کھوسہ ایس ایچ او ندیم بحرانی اور سی آئی اے انچارج کرم حسین بیر خراجِ تحسین کے مستحق ہیں، تفصیلات کے مطابق اوستہ محمد پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، اوستہ محمد پولیس کی کارکردگی بلوچستان بھر سے بہتر رہا (بقیہ 31 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایران سے مین سپلائی لائن میں فالٹ کے باعث کئی شہروں میں بجلی کی فراہمی معطل

تربت (یو این اے) ایران سے بجلی کی مین سپلائی لائن میں اچانک فالٹ پیدا ہونے کے باعث تربت، گوادر اور مکران ڈویژن کے مختلف علاقوں میں پچھلے 11 گھنٹوں سے بجلی کی فراہمی مسلسل معطل ہے، جس کے باعث اضلاع کیچ، پنجگور اور تمپ میں عوام اور کاروباری طبقے کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کیسکو حکام کے مطابق ایران سے الیکٹرک سپلائی صبح 5 بجے پیش آنے والے تکنیکی نقص کی وجہ سے بند ہوئی۔

قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر نامعلوم افراد کی کار پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق

واقعے کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب، پولیس نے مقتول کی لاش ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل منتقل کر دی

اوتھل (یو این اے) قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر فائرنگ کے واقعے میں کار سوار ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق مقتول وندر سے بیلہ جا رہا تھا اوتھل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا۔ واقعے کے بعد لاش کو ڈی ایچ کیو ہسپتال اوتھل منتقل کیا گیا، جہاں جاں بحق ہونے والے شخص کی شناخت فلک شیر بگٹی کے نام سے ہوئی ہے۔ واقعے کے محرکات اور قتل کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکیں، جبکہ ملزمان کے حوالے سے بھی مزید تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔ قومی شاہراہ پر سکن کے مقام پر فائرنگ کے واقعے میں کار سوار ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق مقتول وندر سے بیلہ جا رہا تھا اوتھل کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے ان کی گاڑی پر فائرنگ کردی، (بقیہ 40 اندرونی صفحہ 3 پر)

نیوکلی میں محکمہ اریگیشن کی جانب سے برساتی پانی کے خطرات سے بچاؤ کے لیے پروٹیکشن والز کی تعمیر جاری

حفاظتی دیواروں سے آبادی سیلابی ریلوں سے محفوظ رہے گی، دیگر حساس علاقوں میں بھی تعمیر کی جائے، عوامی حلقے

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے سب سے گنجان آباد علاقے نیوکلی میں محکمہ اریگیشن کی جانب سے برساتی پانی کے خطرات سے بچاؤ کے لیے پروٹیکشن والز کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ منصوبے کی نگرانی ایگزیکٹو انجینئر محکمہ اریگیشن محمود خان مندوخیل کر رہے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نیوکلی میں برساتی پانی کی گزرگاہوں کے اطراف پروٹیکشن والز کی تعمیر کا مقصد آبادی کو بارشوں کے دوران ممکنہ سیلابی ریلوں اور پانی سے ہونے والے نقصانات سے محفوظ رکھنا ہے۔ مقامی عوامی وسماجی حلقوں کے مطابق ان حفاظتی دیواروں کی تعمیر سے برساتی پانی کے خطرات میں کمی آنے کی امید ہے، جس سے علاقے کے مکینوں کو تحفظ فراہم ہوگا۔ عوامی وسماجی حلقوں نے منصوبے پر جاری کام کو سراہتے ہوئے کہا کہ نیوکلی جیسے گنجان آباد علاقے (بقیہ 34 اندرونی صفحہ 3 پر)

تھانہ ہیڈ باغ کی حدود میں پولیس گشت اور نفری میں اضافہ کردیا ہے' ظہیر عباس

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر اقدامات جاری، عوام کے جان ومال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، ایس ایچ او

گنداخہ (اے این این): پولیس تھانہ ہیڈ باغ کے ایس ایچ او انسپکٹر ظہیر عباس جمالی نے کہا ہے کہ علاقے میں امن وامان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے پولیس گشت اور نفری میں اضافہ کر دیا گیا ہے، جبکہ امن وامان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کے لیے حفاظتی اقدامات کو مؤثر بنایا جا رہا ہے۔ تحصیل پریس کلب گنداخہ کے صدر میجر جمالی سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے ایس ایچ او انسپکٹر ظہیر عباس جمالی نے کہا کہ عوام کے جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ذمہ داری ہے، جس میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ علاقے میں جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے، مشکوک نقل وحرکت کی نگرانی اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی روک تھام کے لیے پولیس گشت کو مزید فعال بنایا گیا ہے، جبکہ دستیاب نفری اور وسائل کو مؤثر انداز میں استعمال کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس امن (بقیہ 38 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایمرجنسی قابل مذمت، فیصلے کے خلاف ہر فورم پر آواز اٹھائیں گے، بیرسٹر گوہر

، یہ ایک انتہائی تشویشناک اور سنگین سیاسی غلطی اور غیر جمہوری اقدام ہے، عوام اپنے حقوق کے خلاف ایسے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے

سیاسی فیصلوں پر نظرثانی کمزوری نہیں بلکہ قومی مفاد میں دانش مندی کی علامت ہوتی ہے ورنہ بہت نقصان ہوجائے گا، بیان

اسلام آباد (جی این ایم) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر خان نے کہا ہے کہ ہم صوبے میں ایمرجنسی کے نفاذ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور اس اقدام کو یکسر مسترد کرتے ہیں، یہ ایک انتہائی تشویشناک اور سنگین سیاسی غلطی اور غیر جمہوری اقدام ہے، عوام اپنے حقوق کے خلاف ایسے اقدامات کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔ اپنے بیان میں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ پر ردِعمل دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا کے عوام کا مینڈیٹ ان کا آئینی اور قانونی حق ہے، اس مینڈیٹ کو نظر انداز، صوبائی خودمختاری کو کمزور اور وفاق وصوبے کے درمیان تصادم پیدا کر کے نہ امن قائم کیا جا سکتا ہے اور نہ استحکام لایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خاتمے پر (بقیہ 39 اندرونی صفحہ 3 پر)

نجی تعلیمی اداروں کے خلاف غیر قانونی کارروائی برداشت نہیں کریں گے' نذر بڑیچ

ڈپٹی کمشنر ویسٹ شکایات کے حل کے لیے محکمہ تعلیم سے رجوع کریں' صدر آل پرائیویٹ اسکول ایسوسی ایشن

کوئٹہ (اے این این) آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن بلوچستان کے صوبائی صدر نذر بڑیچ نے کوئٹہ ویسٹ کے ڈپٹی کمشنر کے نجی تعلیمی اداروں کے خلاف مبینہ سخت رویے اور والدین واسکول انتظامیہ کو ایک دوسرے کے مقابل لانے کی کوششوں کی مذمت کرتے ہوئے کمشنر کوئٹہ اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے معاملے کا نوٹس لینے اور ذمہ داران کے خلاف محکمانہ کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ نذر بڑیچ نے اپنے بیان میں کہا کہ نجی تعلیمی ادارے محکمہ تعلیم کے تحت متعلقہ ریگولیٹری اتھارٹی سے رجسٹرڈ ہوتے ہیں اور ان کی نگرانی کے لیے باقاعدہ قانونی و انتظامی طریقہ کار موجود ہے۔ اگر ڈپٹی کمشنر ویسٹ کو کسی نجی اسکول کے حوالے سے کوئی شکایت موصول ہوئی ہے (بقیہ 41 اندرونی صفحہ 3 پر)

کے پی میں ایمرجنسی لگانے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں' صوبائی وزراء

ملک میں امن وامان کا قیام، دہشت گردی کا خاتمہ اور عوام کے جان ومال کا تحفظ ریاست کی بنیادی ذمہ داری ہے

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء نے خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں وفاقی حکومت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ کے فیصلے کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے اور ملکی استحکام کے حوالے سے اہم اقدام قرار دیا ہے۔ اس موقع پر شہر کے مختلف علاقوں میں ریلیاں نکالی گئیں، شرکاء نے خوشی کا اظہار کیا اور مٹھائیاں تقسیم کر کے یومِ نجات منایا وفاقی حکومت کی اس فیصلے کو پورے ملک کے عوام نے سراہا ہے' ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ' حاجی محمد خان لہڑی صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی' رکن بلوچستان (بقیہ 42 اندرونی صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی یوم نجات کے حوالے سے نکالی گئی ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

گنداخہ شہر کی مرکزی امام بارگاہ گلی اور مین بازار میں ٹف ٹائل اور سیوریج کا کام تیزی سے جاری

ترقیاتی کاموں سے شہریوں کو آمدورفت کی بہترین سہولیات میسر آئیں گی اور شہر خوبصورت ہوگا، اہلیانِ علاقہ

گنداخہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، قبائلی و سماجی رہنما وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی کی تجویز کنندہ اسکیم اور میونسپل کمیٹی گنداخہ کے کونسلر استاد ذوالفقار علی چاوڑا کے فنڈ سے گنداخہ شہر کی مرکزی امام بارگاہ گلی اور مین بازار اسٹریٹ میں ٹف ٹائل اور سیوریج سسٹم کا بہترین کام جاری ہے۔ اس ترقیاتی کام کا مقصد شہریوں کو آمدورفت کی بہتر سہولیات فراہم کرنا اور شہر کی گلیوں و بازاروں کو بہتر بنانا ہے۔ مرکزی امام بارگاہ گلی خصوصی اہمیت کی حامل ہے۔

لاکھڑا میں درگاہ سید رکھیل شاہ کا 3 روزہ عرس مبارک اختتام پذیر، روایتی ملاکھڑے کا انعقاد

اولیائے کرام کی تعلیمات محبت اور امن کا درس دیتی ہیں، روایتی کھیلوں کو زندہ رکھنا ہماری ذمہ داری ہے، وڈیرہ مولا بخش

اوتھل (یو این اے) لسبیلہ کی تحصیل لاکھڑا میں واقع درگاہ سید رکھیل شاہ کا تین روزہ عرس مبارک نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ عرس مبارک کی اختتامی تقریب کے موقع پر لسبیلہ کے روایتی ثقافتی کھیل ملاکھڑے کا شاندار انعقاد کیا گیا، جس میں سندھ اور بلوچستان کے نامور ملھ پہلوانوں نے شرکت کر کے اپنی پہلوانی کے جوہر دکھائے۔ مقابلوں کو دیکھنے کے لیے شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے پہلوانوں کی شاندار کارکردگی کو خوب سراہا۔

خیبر پختونخوا کے شہریوں نے ایمرجنسی کو یوم نجات قرار دے دیا

پشاور (جی این ایم) پی ٹی آئی حکومت کی نااہلی سے تنگ خیبر پختونخوا کے شہریوں نے ایمرجنسی کو یوم نجات قرار دے دیا۔ خیبر پختونخوا کے شہریوں نے وفاقی حکومت کے فیصلے کو سراہا ہوئے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا پر ایک دہائی سے زائد قبضہ گروپ کی سرپرستی میں کرپشن کی انتہا تھی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک شہری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وفاق (بقیہ 43 اندرونی صفحہ 3 پر)

وفاق فاٹا کونسل کی تشکیل کیلئے ہوم ورک مکمل کرلیا

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی حکومت نے فاٹا کونسل کی تشکیل کے لیے ہوم ورک مکمل کرلیا۔ رپورٹ کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ فاٹا کونسل کی تشکیل کے لئے وفاقی حکومت نے قبائلی عمائدین سے مشاورت کی جس میں قبائلی عمائدین نے فاٹا کونسل کی تشکیل سے متعلق اپنی تجاویز پیش کر دیں۔ ذرائع نے بتایا کہ قبائلی عمائدین نے قبائلی (بقیہ 44 اندرونی صفحہ 3 پر)

وفاقی حکومت نے ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا تعینات کردیا

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی حکومت نے ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کو چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا تعینات کردیا۔ نئے چیف سیکریٹری کی تقرری کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کی بطور چیف سیکریٹری خیبر پختونخوا تعیناتی فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کی تعیناتی تاحکمِ ثانی برقرار رہے گی۔ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس کے گریڈ 22 کے افسر ہیں ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان اس سے قبل وفاقی وزارتِ توانائی کے پاور ڈویژن میں سیکریٹری تعینات تھے۔ ڈاکٹر محمد فخر عالم عرفان کا تعلق ضلع مردان خیبر پختونخوا سے ہے۔

ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کے عمل کو مزید آگے بڑھایا جائے گا، وزیر صحت

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں بلوچستان کی ڈیجیٹل ہیلتھ اصلاحات کو عالمی سطح پر پذیرائی ہوئی ہے صوبائی حکومت ہر ممکن تعاون کریگی' بخت محمد کاکڑ

ڈیجیٹل ہیلتھ نظام کے ذریعے صحت کے شعبے میں منصوبہ بندی، معلومات کے مؤثر تبادلے اور انتظامی امور میں بہتری کے نئے امکانات پیدا ہوتے ہیں' تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی قیادت میں صوبے کے شعبہ صحت میں ڈیجیٹل اصلاحات اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے اقدامات کو بین الاقوامی سطح پر پذیرائی مل رہی ہے اس سلسلے میں سری لنکا کے دارالحکومت کولمبو میں منعقدہ ڈی ایچ آئی ایس 2 ایشیا پیسیفک کانفرنس 2026 کی اختتامی تقریب میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، جس میں 26 ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے صوبائی حکومت صحت کے شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیجیٹل ڈیٹا کی بنیاد پر فیصلہ سازی اور طبی خدمات کی بہتری کے لیے پُرعزم ہے' ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کولمبو میں ایک منعقدہ کانفرنس سے خطاب کرتے (بقیہ 46 اندرونی صفحہ 3 پر)

مسلم لیگ (ن) کے رکن بلوچستان اسمبلی زرک خان مندوخیل، شامیل خان مندوخیل، صلاح الدین کبزئی اور دیگر خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگائے جانے کے بعد یوم نجات کی مناسبت سے ریلی کی قیادت کر رہے ہیں

ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ کرنے کیلئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

مزدوروں میں قانونی شعور کی بیداری، ٹریڈ یونین نمائندوں کیلئے لیبر قوانین سے مکمل آگاہی ضروری ہے، سلطان خان

کوئٹہ (جی این ایم) آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انڈسٹری آل گلوبل یونین کے اشتراک سے ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین، مزدوروں کے بنیادی حقوق اور قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کیلئے ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد مزدور رہنماؤں میں قانونی شعور کو فروغ دینا، کام کی جگہ پر مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ان کی استعداد کار میں اضافہ کرنا اور آجر و اجیر کے درمیان خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا تھا۔ ورکشاپ میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے چیئرمین عبدالستار، ممبر نیشنل کمیشن ہیومن رائٹس بلوچستان فرخندہ اورنگزیب

وزیراعلیٰ کی قیادت میں پائیدار امن کے لیے عملی اقدامات قابلِ تحسین ہیں، بابر یوسفزئی

فراری کمانڈر کی واپسی سے ثابت ہوتا ہے کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن اور ترقی سے وابستہ ہے، معاون داخلہ

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے داخلہ حکومتِ بلوچستان بابر یوسفزئی نے اپنے جاری کردہ ٹکرز برائے الیکٹرانک میڈیا میں کہا ہے کہ وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبے میں پائیدار امن کے قیام، استحکام اور عوام کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرنے کے لیے کیے جانے والے عملی اقدامات قابلِ تحسین ہیں۔ انہوں نے ڈیرہ بگٹی میں فراری کمانڈر نور خان بگٹی اور ان کے ساتھیوں کی اپنے خاندان سمیت قومی دھارے میں واپسی کو ایک مثبت پیش رفت اور صوبے میں امن و استحکام کے لیے نیک شگون قرار دیا۔ بابر یوسفزئی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کا مستقبل بندوق نہیں بلکہ امن، ترقی، تعلیم اور خوشحالی سے وابستہ ہے۔

میڈیا پرسنز کے حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے، قیوم بلوچ

بلوچستان میں صحافت اور صحافی مشکل دور سے گزر رہے ہیں، مرکزی صدر بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے کہا ہے کہ صحافیوں اور میڈیا پرسنز کے حقوق کے تحفظ کے لیے کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اور ان کے بنیادی حقوق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گے۔ بلوچستان میں صحافت اور صحافی برادری اس وقت ایک مشکل دور سے گزر رہی ہے، جہاں صوبے بھر میں کام کرنے والے نامہ نگار، ٹی وی چینلز کے بیورو چیفس اور دیگر میڈیا پرسنز مختلف مسائل، معاشی مشکلات اور عدم تحفظ کی صورتحال سے دوچار ہیں۔ میڈیا سے وابستہ افراد دن رات عوام تک خبریں پہنچانے اور حقائق کو منظر عام پر لانے کے لیے اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں، لیکن بدقسمتی سے ان کی خدمات کے مقابلے میں انہیں وہ بنیادی سہولیات اور معاشی تحفظ

خیبر پختونخوا ایڈوائزری کونسل کا پہلا اجلاس، عوام کو دہشتگردی سے نجات دلائیں گے: گورنر

اجلاس میں عوام کے تحفظ، کرپشن کے خاتمے اور سیاحت کے فروغ پر توجہ دینے کے عزم کا اظہار

پشاور (اے این این) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی سربراہی میں 11 رکنی ایڈوائزری کونسل کا پہلا اجلاس ہوا۔ اجلاس میں صوبے کو درپیش چیلنجز، امن وامان کی صورتحال، عوام کے تحفظ، کرپشن کے خاتمے اور سیاحت کے فروغ پر توجہ دینے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے اجلاس کے شرکا کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ ایڈوائزری کونسل کا یہ پہلا اجلاس ہے، جبکہ صوبے کو متعدد چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا، انہوں نے کونسل کے ارکان پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں محنت، لگن اور دلجوئی سے ادا کریں اور صوبے کی بہتری کے لیے مؤثر تجاویز پیش کریں۔

سوئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے والے کمانڈر کو قومی پرچم تھما رہے ہیں

کوہلو کے علاقے گاڑداوغ میں قلتِ آب کے مسئلے پر ایکسین پی ایچ ای کا فوری نوٹس

سرکاری بور فعال کر کے پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے، عوامی حلقے

کوہلو (یواین اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے علاقے گاڑداوغ میں قلت آب کے مسئلے کا نوٹس لیتے ہوئے ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) حاجی نیاز احمد بلوچ نے مکینوں کی شکایت کا ازالہ کردیا۔ سرکاری بور کی بندش کے باعث پیدا ہونے والے پانی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے فوری اقدامات کیے گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق گاڑداوغ اور گردونواح کے مکینوں نے سوشل میڈیا کے ذریعے سرکاری بور کی بندش اور پانی کی قلت کی نشاندہی کی تھی۔ شکایت سامنے آنے پر ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ حاجی نیاز احمد بلوچ نے فوری نوٹس لیا اور متعلقہ مسئلے کو حل کروا دیا۔ اس اقدام سے علاقے کے مکینوں کو پانی کی فراہمی میں درپیش مشکلات دور ہونے کی امید ہے۔ عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ سرکاری بور کو فعال رکھا جائے اور پانی کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے جائیں تاکہ شہریوں کو دوبارہ قلتِ آب کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے علاقے گاڑداوغ میں قلت آب کے مسئلے کا نوٹس لیتے ہوئے ایگزیکٹو انجینئر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (PHE) حاجی نیاز احمد بلوچ نے مکینوں کی شکایت کا ازالہ کردیا۔ سرکاری بور کی بندش کے باعث پیدا (بقیہ 33 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد میں ریڈ الرٹ جاری، دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر گرفتاری کا حکم

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی دارالحکومت میں سیکیورٹی ریڈ الرٹ جاری کرتے ہوئے تمام چوک چوراہوں پر پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی، دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے والوں کو گرفتار کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ حکام کیمطابق تمام ایس پیز، ڈی ایس پیز اور ایس ایچ اوز کو فیلڈ میں موجود رہنےکی ہدایت کی گئی ہے۔ شہر میں کسی بھی مقام پر بینرز یا ہجوم نظر آنے پر فوری کارروائی کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ اسلام آباد کیداخلی راستوں پر سیکیورٹی اہلکاروں کی بھاری نفری پہنچا دی گئی، جبکہ ریڈ زون میں غیر متعلقہ افراد کا داخلہ بند کردیا بھی تعینات کردیے گئے ہیں،

آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکر سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد تباہ ہوگیا

تہران، واشنگٹن (جی این ایم) پاسدارانِ انقلاب نے دعوی کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے والا ایک آئل ٹینکر سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے بعد دھماکا ہوا اور جہاز میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق پاسدارانِ انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں واقعے کی مزید تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ آئل (بقیہ 32 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان سے مغوی ایڈیشنل سیشن جج اور پولیس اہلکار کو بازیاب کروالیا گیا

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان سے اغوا ہونے والے ایڈیشنل سیشن جج اسداللہ رئیسانی اور ان کے ساتھ اغوا ہونے والے پولیس اہلکار کو بازیاب کروالیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسداللہ رئیسانی ایران سے ملحقہ سرحدی ضلع پنجگور میں ایڈیشنل سیشن جج کے طور پر فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ انھیں چندروز قبل کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے نامعلوم مسلح افراد نے سوراب سے اغوا کیا تھا۔

پی ٹی آئی نے ایک آپشن بھی چھوڑا ہوتا تو وفاق کبھی یہ قدم نہ اٹھاتا، بیرسٹر دانیال

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ اگر پی ٹی آئی نے وفاق کے لیے کوئی ایک آپشن بھی چھوڑا ہوتا تو وفاق کبھی یہ قدم نہ اٹھاتا۔ اتوار کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ''ایکس'' پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ وفاق نے بار بار مذاکرات کی پیشکش کی اور پی (بقیہ 37 اندرونی صفحہ 3 پر)

رات کے سفر پر پابندی ختم کی جائے، ظاہر شاہ کاکڑ

ٹائمنگ شیڈول ختم کر کے مسافر ٹرانسپورٹ کو مشکلات سے نجات دلائی جائے، وزیر خان

کوئٹہ (یو این اے) آل پاکستان بس یونین اور پنجاب خیبر پختونخوا بس یونین کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ظاہر شاہ کاکڑ، جنرل سیکرٹری وزیر خان، نائب صدر اقبال سرگڑھ، ڈپٹی سیکرٹری حبیب اللہ خان اور سیکرٹری اطلاعات عبدالمتین نے کہا ہے کہ رات کے سفر کی بندش اور ٹائمنگ شیڈول نے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے، جس کے باعث نہ صرف ٹرانسپورٹرز کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے بلکہ مسافروں کو بھی شدید پریشانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ٹائمنگ شیڈول ختم کر کے ٹرانسپورٹ کے شعبے کو تباہی سے بچایا جائے اور مسافروں کو بروقت اپنی منزل تک پہنچنے کی سہولت (بقیہ 35 اندرونی صفحہ 3 پر)

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان معاہدہ خوش آئند ہے، سید امان شاہ

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کے معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہیں، صوبائی صدر

کوئٹہ (یو این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان ایک ارب 21 کروڑ ڈالر کے معاہدے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کو موجودہ معاشی مشکلات سے نکالنے، مالی استحکام پیدا کرنے اور معیشت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کرنے کے لیے مؤثر اور دیرپا پالیسیوں کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش معاشی چیلنجز کے تناظر میں عالمی مالیاتی اداروں کے ساتھ معاہدے اہمیت رکھتے ہیں، تاہم ان معاہدوں کے ثمرات عام شہری تک پہنچانا حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ پاکستان کی معیشت کو مستحکم کرنے، مالیاتی دبا (بقیہ 36 اندرونی صفحہ 3 پر)

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ دہشتگردی کے خاتمے میں مددگار ثابت ہوگا، فیصل جمالی

ملک کے دفاع، سرحدوں کی حفاظت اور امن کے قیام کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط حکمت عملی اور تعاون ضروری ہے' صوبائی وزیر لائیو اسٹاک

۔قومی یکجہتی، اتحاد اور باہمی تعاون ہی ملک کو درپیش مشکلات سے نکالنے اور پائیدار امن کے قیام میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں' میڈیا سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این)** صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ فیصل خان جمالی نے خیبر پختونخوا کے 12 اضلاع میں وفاقی حکومت کی جانب سے ایمرجنسی کے نفاذ کے اقدام کی حمایت کرتے ہوئے پاک فوج اور ملک کی مسلح افواج کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی، امن وامان کا قیام اور دہشت گردی کا خاتمہ قومی ترجیحات میں شامل ہیں، جن کے لیے تمام ریاستی اداروں اور عوام کو مشترکہ کردار ادا کرنا ہوگا' یہ بات انہوں نے گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا یوم نجات کے حوالے سے اپنے پیغام میں سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور استحکام کے لیے امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانا ناگزیر ہے۔ دہشت گردی کے (بقیہ 47 اندرونی صفحہ 3 پر)

ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین سے آگاہ کرنے کیلئے تربیتی ورکشاپ کا انعقاد

مزدوروں میں قانونی شعور کی بیداری، ٹریڈ یونین نمائندوں کیلئے لیبر قوانین سے مکمل آگاہی ضروری ہے: سلطان خان

کوئٹہ (اے این این) آل پاکستان لیبر فیڈریشن اور پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن نے انڈسٹری آل گلوبل یونین کے اشتراک سے ٹریڈ یونین نمائندوں کو لیبر قوانین، مزدوروں کے بنیادی حقوق اور قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کرنے کیلئے ایک تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا مقصد مزدور رہنماؤں میں قانونی شعور کو فروغ دینا، کام کی جگہ پر مزدوروں کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے ان کی استعداد کار میں اضافہ کرنا اور آجر و اجیر کے درمیان خوشگوار تعلقات کو فروغ دینا تھا۔ ورکشاپ میں آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر سلطان محمد خان، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے چیئرمین عبدالستار، ممبر نیشنل کمیشن ہیومن رائٹس بلوچستان فرخندہ اورنگزیب، عجب خان، ولید

صدر آصف زرداری نے آئین میں رہتے ہوئے اقدام کیا، وفاقی وزیر قانون

اسلام آباد (اے این این) اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ گورنر خیبر پختونخوا نے وفاقی حکومت کو بتایا کہ خیبر پختونخوا حکومت عوام کے تحفظ کو پس پشت ڈال کر اپنی سیاست کررہی ہے، سب سے الارمنگ بات دہشت گردی میں 196 فیصد اضافہ ہے۔ اس طرح کے اقدام خوشی سے نہیں لیے جاتے، ملکی مفاد (بقیہ 45 اندرونی صفحہ 3 پر)

گنداخہ، پولیس کانسٹیبل کے والد کے قتل میں مطلوب دو اشتہاری ملزمان گرفتار

عوام کی فلاح و بہبود اور علاقے میں جرائم پیشہ افراد کے خاتمے کیلئے عوام تعاون کریں' ایس پی

گنداخہ (اے این این): ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمٰن کی ہدایات اور ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی کی نگرانی میں ایس ایچ او پولیس تھانہ گنداخہ انسپکٹر نواب علی جمالی نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے پولیس کانسٹیبل کے والد کے قتل کے مقدمے میں مطلوب دو اشتہاری ملزمان جوانک جمالی اور شہزادہ جمالی کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان پولیس کانسٹیبل کے والد کے قتل کے مقدمے میں مطلوب تھے۔ ایس پی اوستہ محمد کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل گنداخہ کی نگرانی میں کی جانے والی کارروائی کے نتیجے میں دونوں اشتہاری ملزمان کو حراست میں لے لیا گیا۔

گنداخہ کے شاہوزئی محلے میں میونسپل کمیٹی کے فنڈز سے سیوریج سسٹم کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری

گنداخہ (یو این اے) گنداخہ شہر کے شاہوزئی محلے میں میونسپل کمیٹی گنداخہ کے چیئرمین ڈاکٹر جاوید جمالی کے فنڈ سے سیوریج سسٹم کی تعمیر کا بہترین کام جاری ہے۔ ترقیاتی کام چیف آفیسر میونسپل کمیٹی غلام سرور رند کی نگرانی میں انجام دیا جا رہا ہے۔ سیوریج سسٹم کی بہتری سے محلے کے رہائشیوں کو نکاسی آب کے مسائل سے نجات دلانے اور شہری سہولیات میں بہتری لانے میں مدد ملے گی۔ شاہوزئی محلے کے عوام نے چیئرمین میونسپل کمیٹی ڈاکٹر جاوید جمالی کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ محلے میں سیوریج سسٹم کا کام شروع کرانا خوش آئند اقدام ہے۔

کوئٹہ، سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی پریس کانفرنس کر رہے ہیں

گنداخہ' لاک اَپ سے قتل کیس میں گرفتار ملزم فرار، تین پولیس اہلکار معطل

گنداخہ (اے این این) پولیس تھانہ کیٹل فارم کے لاک اَپ سے قتل کیس میں گرفتار ملزم فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، واقعے کے بعد پولیس حکام نے کارروائی کرتے ہوئے تین اہلکاروں کو معطل کر کے کوارٹر گارڈ کر دیا، جبکہ فرار ملزم کی تلاش شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق فرار ہونے والے ملزم کی شناخت عبدالستار ولد عبدالمجید عمرانی کے نام سے ہوئی ہے، جسے چندروز قبل قتل کے مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ملزم جسمانی ریمانڈ پر پولیس لاک اَپ میں بند تھا کہ وہاں سے فرار ہوگیا۔ واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے ایس ایس پی جعفرآباد محمد معروف عثمان نے غفلت کے مرتکب قرار دیے گئے تین پولیس اہلکاروں کو معطل کر کے کوارٹر گارڈ کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ پولیس نے فرار ملزم کی گرفتاری کے لیے تلاش شروع کر دی ہے،

سعودی عرب پر حملوں نے مسلمانوں کو تشویش میں مبتلا کردیا، لیاقت بلوچ

حرمین الشریفین کی حفاظت تمام اہل ایمان کا مشترکہ فرض ہے، نائب امیر جماعت اسلامی

لاہور (جی این ایم) نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حملوں نے پوری دنیا کے مسلمانوں کو بڑی تشویش میں مبتلا کردیا ہے، حرمین الشریفین کی حفاظت تمام اہل ایمان کا مشترکہ فرض ہے۔ اپنے ایک بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ مکہ دفاعی اتحاد بہت اہم ہے، جبکہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ دفاعی معاہدے پر عملدرآمد کے لیے احتیاط کا دامن پکڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی جنگ ایک نئی اور خطرناک صورتحال میں داخل ہوگئی ہے، جبکہ یمن اور بحیرہ احمر کو نیا میدان جنگ بنا دیا گیا ہے۔ لیاقت بلوچ نے زور دیا کہ سفارتی اور مذاکراتی ذرائع استعمال کرتے ہوئے سعودی عرب اور یمن کے تنازعے کا حل نکالنا چاہیے، امریکہ عملاً شکست سے دوچار ہے۔

نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حملوں نے پوری دنیا کے مسلمانوں کو بڑی تشویش میں مبتلا کردیا ہے، حرمین الشریفین کی حفاظت تمام اہل ایمان کا مشترکہ فرض ہے۔ اپنے ایک بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ مکہ دفاعی اتحاد بہت اہم ہے، جبکہ سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ دفاعی معاہدے پر عملدرآمد کے لیے احتیاط کا دامن پکڑے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی جنگ ایک نئی اور خطرناک صورتحال میں داخل ہوگئی ہے، جبکہ یمن اور بحیرہ احمر کو نیا میدان جنگ بنا دیا گیا ہے۔ لیاقت بلوچ نے زور دیا کہ سفارتی اور مذاکراتی ذرائع استعمال کرتے ہوئے سعودی عرب اور یمن کے تنازعے کا حل نکالنا چاہیے، امریکہ عملاً شکست سے دوچار ہے۔

اخبار میں شائع ہونے والے مضامین کالم نگار کا اپنا نقطہ نظر ہوتا ہے ادارے کا اس سے متفق ہونا ضروری نہیں (ادارہ)